FRI.12.June.2026
VOLUME:22 NO:138
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935

پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 12/ جون 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 138
25/ ذی الحجہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

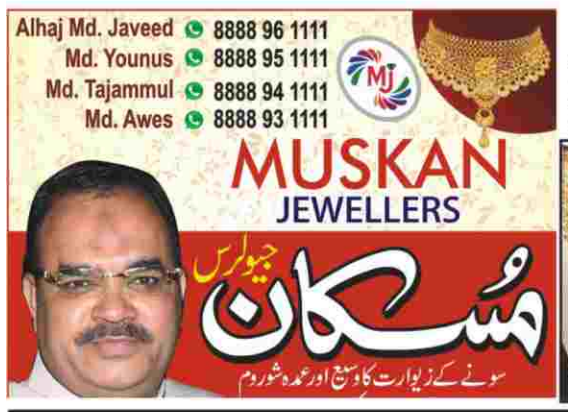

سونکھیڑ پٹرول پمپ پر معمولی بات پر شرپسندوں نے

کفایت علی کو ڈنڈوں سے پیٹ پیٹ کر مار ڈالا

مقتول کفایت علی

ناندیڑ: 11/ جون (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ کے سونکھیڑ علاقے میں ایک معمولی بات پر ہونے والا جھگڑا سنگین رخ اختیار کر گیا، جس کے نتیجے میں ایک شخص کی موت ہوگئی۔ اس معاملے میں سونکھیڑ پولیس اسٹیشن میں دو افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس میں درج شکایت کے مطابق 10 جون 2026 کو دوپہر کے وقت سمیت مورگے پیٹرول پمپ کے قریب صادق علی خواجہ معین الدین کے بھائی کفایت علی کیساتھ دو افراد نے تنازع کھڑا کیا۔ الزام ہے کہ جھگڑے کے بعد ملزمان نے گالی گلوچ کرتے ہوئے لاتوں، مکوں اور ڈنڈوں سے حملہ کیا۔ اس حملے میں شکایت کنندہ کا بھائی شدید زخمی ہوگیا، جسے علاج کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا، تاہم دورانِ علاج اس کی موت واقع ہوگئی۔ پولیس نے اس معاملے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے اور مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ تفتیش کی ذمہ داری متعلقہ پولیس افسر کے سپرد کی گئی ہے۔ شکایت میں بالاجی شیواجی مورے اور پون یادو کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ پولیس نے واقعے کی تفتیش کی اور چند گھنٹوں میں دونوں ملزمین کو گرفتار کر کے جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا ہے۔

پیر برہان نگر میں بند منایا گیا

حالیہ قتل کے واقعہ کے خلاف عوامی غم و غصہ دیکھنے میں آیا، جہاں پیر برہان نگر میں مختلف سماجی، مذہبی اور تجارتی تنظیموں کی اپیل پر مکمل بند منایا گیا۔ بند کے دوران بازار، دکانیں اور کاروباری مراکز بند رہے جبکہ شہریوں نے مقتول کو انصاف دلانے اور ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ مقامی افراد نے کہا کہ علاقے میں پیش آنے والا قتل کا واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ عوام نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام ہو سکے۔ بند کے دوران علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کی جانب سے سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ مختلف مقامات پر پولیس اہلکار تعینات رہے اور صورتحال پر کڑی نظر رکھی گئی۔ شہریوں اور سماجی کارکنان نے مقتول کے اہل خانہ سے اظہارِ ہمدردی کرتے ہوئے انصاف کی فراہمی تک اپنی جدوجہد جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا۔ بند پرامن رہا اور کسی ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

’چوری کے بعد چمپت ہو گئے‘،

رام مندر عطیہ تنازعہ پر شنکراچاریہ نے کسا طنز

لکھنو: (ایجنسیز) شنکراچاریہ اویمکتیشورانند سرسوتی نے رام مندر میں عطیات کی رقم کی مبینہ چوری کے معاملے پر بیان دیا ہے۔ سوامی اویمکتیشورانند نے ’چمپت رائے‘ کا نام لے کر طنز کیا اور ان کے نام کے معنی بھی بیان کیے۔ انہوں نے کہا کہ ایودھیا میں تو بھومی پوجن کے وقت سے لے کر آج تک مسلسل چوری ہی ہو رہی ہے۔ ’چمپ‘ کا مطلب ہوتا ہے لے کر بھاگ جانا، ’چمپت‘ ہو گئے، لے کر بھاگ گئے۔ اویمکتیشورانند نے کہا کہ چوری ہوئی ہے، یہ بات بھی وہیں سے سامنے آئی ہے۔ آج سے نہیں، شیلا پوجن کے وقت سے ہی چوری کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 2-2 منٹ میں لاکھوں روپے مالیت کے پلاٹ کروڑوں روپے کے ہو جاتے تھے۔ وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ ’چمپ‘ ایک دھات ہے جس سے ’چمپت‘ لفظ بنا ہے اور اس کا مطلب ہی لے کر بھاگ جانا ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ چمپت رائے شری رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری ہیں۔ رام جنم بھومی تیرتھ شیتر ٹرسٹ کے صدر کے جانشین مہنت کمل نین داس نے بھی اس معاملے پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ زیادہ کچھ نہیں کہیں گے، لیکن جو بھی معاملہ ہے اس کی غیر جانبدارانہ اور مکمل جانچ ہونی چاہیے اور جو بھی قصوروار ہو اسے سزا ملنی چاہیے۔ کمل نین داس کا کہنا ہے کہ جن لوگوں کے پاس کبھی سائیکل پر چلنے کا بھی ٹھکانہ نہیں تھا، آج ان کے پاس بڑی بڑی عمارتیں ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ وزیر اعلیٰ ایماندار ہیں اور اس معاملے میں ضرور کارروائی کریں گے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ وہ چاہتے ہیں اس معاملے کی جانچ ہو، کیونکہ اس سے بہت بدنامی ہو رہی ہے۔ انہوں نے عدالتی جانچ کا بھی مطالبہ کیا۔ قابل ذکر ہے کہ سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے حال ہی میں دعویٰ کیا تھا کہ رام مندر میں عقیدت مندوں کی جانب سے چڑھائے گئے کروڑوں روپے کے نذرانوں اور عطیات کا حساب کتاب شفاف نہیں ہے اور اس رقم کے غائب ہونے کے الزامات عائد کیے تھے۔ چمپت رائے نے ان الزامات کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ تمام مالی لین دین مکمل شفافیت کے ساتھ انجام دیے جا رہے ہیں اور ان کا باقاعدہ آڈٹ بھی ہوتا ہے۔ تاہم ان کے اس بیان سے اپوزیشن مطمئن نظر نہیں آئی اور سوشل میڈیا پر بھی اس معاملے کو لے کر متعدد سوالات اٹھائے گئے۔

’دستخط کے وقت اور مقام کا اعلان جلد کیا جائے گا‘

امریکی صدر کا ایران پر حملے منسوخ کرنے کا اعلان، معاہدے پر پہنچنے کا عندیہ

واشنگٹن: (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ مذاکرات اور ممکنہ معاہدے کی ایران کی اعلیٰ ترین قیادت سے منظوری کے بعد وہ ایران کے خلاف آج کے طے شدہ حملے اور بمباری منسوخ کر رہے ہیں۔ ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ’بات چیت اور حتمی نکات، تصوراتی اور تفصیلی دونوں سطحوں پر، تمام متعلقہ فریقوں کی جانب سے منظور کر لیے گئے ہیں، جن میں امریکہ، اسرائیل، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، ترکی، پاکستان، بحرین، کویت، اردن، مصر اور دیگر شامل ہیں۔‘ تاہم انھوں نے واضح کیا کہ آبنائے ہرمز کی بحری ناکہ بندی اس وقت تک مکمل طور پر برقرار رہے گی جب تک یہ معاہدہ حتمی شکل اختیار نہیں کر لیتا۔ ’دستخط کے وقت اور مقام کا اعلان جلد کیا جائے گا۔‘ ایران کی جانب سے صدر ٹرمپ کے بیان پر تاحال کوئی جواب سامنے نہیں آیا ہے۔

امریکی حملوں کا ’پہلے سے کہیں زیادہ سخت‘ جواب دیں گے: ایرانی جوائنٹ ملٹری کمانڈ

ایران کی جوائنٹ ملٹری کمانڈ نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے ایران کے خلاف مزید حملے کرنے کی کوشش کی تو اسے ’پہلے سے کہیں زیادہ سخت‘ جواب دیا جائے گا۔ اس کا کہنا ہے کہ امریکہ ایک جانب معاہدے کی بات کرتا ہے مگر دوسری جانب جارحانہ اقدامات کرتا ہے اور یہ ایک ’کھلا تضاد‘ ہے۔ اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکہ آج رات ایران پر ’بہت سخت‘ حملہ کرے گا۔ انھوں نے ’مستقبل قریب‘ میں ایران کی تیل اور گیس کی مارکیٹس پر ’مکمل کنٹرول حاصل کرنے‘ کا عزم بھی ظاہر کیا۔ ٹرمپ کی ان دھمکیوں کے بعد ایران کی جوائنٹ ملٹری کمانڈ نے خبردار کیا کہ ’یا تو تیل اور گیس کی برآمدات سب کے لیے ہوں گی یا پھر کسی کے لیے نہیں ہوں گی۔‘

ڈیپ فیک ویڈیوز اور جعلی شناخت کے ذریعے دھوکہ دہی، مرکزی وزارت داخلہ کی سائبر ایڈوائزری جاری

نئی دہلی: مرکزی وزارت داخلہ نے ملک بھر کے شہریوں کو مصنوعی ذہانت پر مبنی بڑھتے ہوئے سائبر جرائم سے خبردار کرتے ہوئے ایک تفصیلی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ وزارت کے مطابق سائبر مجرم اب جدید مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کا استعمال کر کے انتہائی حقیقی نظر آنے والی ڈیپ فیک ویڈیوز اور جعلی شناختیں تیار کر رہے ہیں، جن کے ذریعے مالی اور ڈیجیٹل دھوکہ دہی کے واقعات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ مجرم مصنوعی ذہانت کی مدد سے مختلف حفاظتی نظاموں کو دھوکہ دینے کی کوشش کر سکتے ہیں اور مالیاتی ڈھانچے کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ وزارت کے مطابق ڈیپ فیک ویڈیوز اور مصنوعی شناختوں کا استعمال چہرے کی تصدیق، لائیو نیس جانچ، ویڈیو کے وائی سی، اکاؤنٹ کی بحالی اور مختلف مالیاتی و ڈیجیٹل خدمات تک غیر مجاز رسائی حاصل کرنے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ وزارت داخلہ نے خبردار کیا کہ سائبر دھوکہ باز عموماً سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم، ملازمت کے پورٹل، آن لائن تعلقات کے پلیٹ فارم یا فون کالز کے ذریعے لوگوں سے رابطہ کرتے ہیں۔ ان کا مقصد متاثرہ افراد کی چہرے سے متعلق معلومات حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے وہ لوگوں کو کیمرے کے سامنے پلک جھپکانے، سر گھمانے یا چند الفاظ بولنے جیسی معمولی حرکات کرنے پر آمادہ کرتے ہیں، جس کے بعد حاصل شدہ معلومات کو جعلی شناخت یا ڈیپ فیک مواد تیار کرنے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

احمد آباد طیارہ حادثہ: ’پائلٹوں کو قصوروار نہ ٹھہرایا جائے‘، پائلٹ تنظیم کی جامع تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی: ایئر انڈیا کی پرواز اے آئی-171 کے المناک احمد آباد میں پیش آئے حادثے کو ایک سال مکمل ہونے پر فیڈریشن آف انڈین پائلٹس نے حادثے کی تحقیقات کے دائرے کو وسیع کرنے اور پائلٹوں کو قبل از وقت قصوروار قرار نہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم کے صدر کیپٹن سی ایس رندھاوا نے ابتدائی تحقیقاتی رپورٹ پر سوالات اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ چند سیکنڈ کی کاک پٹ وائس ریکارڈر آڈیو کی بنیاد پر حادثے کی ذمہ داری پائلٹوں پر ڈالنا مناسب نہیں ہوگا۔ کیپٹن رندھاوا کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی ذرائع ابلاغ کے ایک حلقے نے اس تاثر کو فروغ دیا کہ پائلٹوں نے جلد بازی میں انجن بند کر دیے تھے، جبکہ ابھی تک حادثے کے تمام تکنیکی پہلوؤں کی مکمل جانچ نہیں ہوئی ہے۔ ان کے مطابق تحقیقات کو صرف فیول کنٹرول سوئچ تک محدود رکھنے کے بجائے طیارے کے برقی، الیکٹرانک اور کمپیوٹر نظاموں کا بھی تفصیلی جائزہ لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بوئنگ 787 طیاروں میں ماضی میں بھی برقی نظام سے متعلق مختلف مسائل سامنے آچکے ہیں۔ ان میں لیتھیم بیٹری سے متعلق خرابیاں، برقی آگ لگنے کے واقعات، پانی کے رساؤ اور الیکٹرانک حصوں میں پانی بھر جانے جیسے معاملات شامل ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ حادثے کے روز ویانا سے دہلی آنے والی ایئر انڈیا کی ایک اور بوئنگ 787 پرواز میں بھی برقی شارٹ سرکٹ اور الیکٹرانک حصے میں پانی داخل ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ فیڈریشن آف انڈین پائلٹس نے مطالبہ کیا ہے کہ تحقیقات میں مزید پائلٹوں، انجینئروں اور فضائی سلامتی کے ماہرین کو شامل کیا جائے تاکہ تمام ممکنہ اسباب کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جا سکے۔ تنظیم کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران اس معاملے میں حکومت اور تحقیقاتی اداروں کو 20 سے زائد خطوط بھیجے جا چکے ہیں۔ کیپٹن رندھاوا نے بتایا کہ حادثے میں ہلاک ہونے والے پائلٹ کیپٹن سمیت سبروال کے والد پشکر راج سبروال کے ساتھ مل کر سپریم کورٹ میں ایک عرضی بھی دائر کی گئی ہے، جس میں عدالتی نگرانی میں تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حادثے سے قبل طیارے کی جانب سے بھیجے گئے اے کارس پیغامات کا تفصیلی تجزیہ ضروری ہے، کیونکہ ان میں طیارے کی تکنیکی حالت سے متعلق اہم معلومات موجود ہو سکتی ہیں۔ ان کے مطابق تحقیقات کا مقصد کسی ایک فریق پر الزام عائد کرنا نہیں بلکہ حادثے کی اصل وجہ معلوم کرنا اور مستقبل میں ایسے سانحات کی روک تھام کو یقینی بنانا ہونا چاہیے۔ واضح رہے کہ احمد آباد سے لندن جانے والی ایئر انڈیا کی پرواز اے آئی-171 گزشتہ سال اڑان بھرنے کے چند ہی منٹ بعد حادثے کا شکار ہوگئی تھی، جس میں 260 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ اس حادثے کی تحقیقات ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بورڈ کر رہا ہے، جبکہ حتمی رپورٹ ابھی تک جاری نہیں کی گئی۔ اطلاعات کے مطابق بورڈ نے اب تک اپنی حتمی رپورٹ کا مسودہ امریکہ کی وفاقی فضائی انتظامیہ اور برطانیہ کی سول ایوی ایشن اتھارٹی کو بھی ارسال نہیں کیا ہے، حالانکہ بین الاقوامی سول ایوی ایشن تنظیم کے قواعد کے تحت یہ عمل ضروری سمجھا جاتا ہے۔

کلکتہ ہائی کورٹ سے ٹی ایم سی کو نہیں ملی راحت

رتبرت بنرجی بنے رہیں گے اپوزیشن لیڈر، 16 جون کو اگلی سماعت

کولکتہ: کلکتہ ہائی کورٹ نے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے عہدے پر رتبرت بنرجی کی تقرری کے معاملے میں فی الحال ممتا بنرجی کی قیادت والی ٹی ایم سی کو عبوری راحت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت نے اسمبلی اسپیکر کے اپوزیشن لیڈر سے متعلق فیصلے پر کوئی روک نہیں لگائی۔ رتبرت بنرجی فی الحال اپوزیشن لیڈر کے عہدے پر برقرار رہیں گے۔ اس معاملے میں اگلی سماعت 16 جون کو ہوگی۔ حالانکہ اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے انتخاب کے حوالے سے سماعت کے دوران آج کلکتہ ہائی کورٹ نے پوچھا کہ کیا مغربی بنگال اسمبلی کے اسپیکر کسی سیاسی جماعت کی رضامندی کے بغیر اپوزیشن لیڈر کو تسلیم کر سکتے ہیں؟ ٹی ایم سی کی جانب سے باغی رکن اسمبلی رتبرت بنرجی کو اپوزیشن لیڈر کے طور پر دی گئی منظوری کو چیلنج کرنے والی درخواست کی سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے یہ جاننا چاہا کہ کیا اسپیکر کسی رکن اسمبلی کو اس کی اصل پارٹی کی مرضی کے خلاف اپوزیشن لیڈر کے طور پر تسلیم کر سکتے ہیں یا پھر اس معاملے میں متعلقہ سیاسی جماعت کی رائے اور باضابطہ فیصلے کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ واضح رہے کہ رتبرت بنرجی نے ٹی ایم سی کے 59 باغی اراکین اسمبلی کے ساتھ مل کر ایک الگ گروپ بنا لیا ہے، اور اسمبلی اسپیکر نے اس گروپ کو منظوری دیتے ہوئے رتبرت بنرجی کو اپوزیشن لیڈر کا درجہ دیا ہے۔ اسی فیصلے کے خلاف ممتا بنرجی کی ٹی ایم سی کی جانب سے ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی گئی تھی۔ عرضی گزار کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل کلیان بندوپادھیائے نے اسپیکر کی کارروائی پر عبوری روک لگانے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے دلیل دی کہ رتبرت بنرجی کو تسلیم کرنا، اینٹی-ڈیفیکشن فریم ورک کے تحت سیاسی پارٹیوں اور قانون ساز پارٹیوں کو کنٹرول کرنے والے آئینی اصولوں کے خلاف تھا۔ کلیان بندوپادھیائے نے عدالت کو بتایا کہ منتخب اراکین اسمبلی کی ایک میٹنگ 6 مئی کو ہوئی تھی، جہاں سوبھندیب چٹوپادھیائے کو اپوزیشن لیڈر کے عہدے کے لیے پارٹی کے امیدوار کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ حمایت کرنے والے اراکین اسمبلی کے دستخط جمع کر کے سوبھندیب چٹوپادھیائے کے حق میں پیش کیے گئے تھے، اور اسپیکر کو پارٹی کے اس فیصلے کے بارے میں کئی بار بتایا گیا تھا۔ اس کے باوجود، اسپیکر نے مبینہ طور پر 59 اراکین اسمبلی کی حمایت والے ایک مخالف گروپ کو منظوری دے دی۔ سیاسی پارٹی کے انضمام اور مہاراشٹر کے سیاسی بحران سے متعلق سپریم کورٹ کے فیصلوں کا حوالہ دیتے ہوئے سینئر وکیل کلیان بندوپادھیائے نے دلیل دی کہ آئین کا دسواں شیڈول صرف قانون ساز پارٹی کے بجائے سیاسی پارٹی کو ترجیح دیتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اسمبلی انتخاب میں شکست کے بعد ٹی ایم سی میں پھوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔ قانون ساز پارٹی میں ٹوٹ کے بعد اب پارلیمانی پارٹی بھی بکھرنے کے دہانے پر ہے اور ٹی ایم سی کے 3 راجیہ سبھا اراکین بھی استعفیٰ دے چکے ہیں۔

خلیج عمان میں جہاز پر حملہ: 3 ہندوستانی ملاحوں کی ہلاکت پر

کانگریس کا حکومت سے سخت کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی: انڈین نیشنل کانگریس نے مغربی ایشیا میں ہندوستانی ملاحوں کی ہلاکت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے فوری اور مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کی جانب سے جاری دو الگ الگ بیانات میں متاثرہ خاندانوں سے اظہارِ تعزیت کیا گیا اور حکومت پر ہندوستانی شہریوں کے تحفظ میں ناکامی کا الزام عائد کیا گیا۔ کانگریس نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ جان گنوانے والے ہندوستانی ملاحوں کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتی ہے۔ پارٹی کے مطابق یہ واقعہ نہ صرف انسانی المیہ ہے بلکہ اس نے سمندری راستوں پر کام کرنے والے ہندوستانی شہریوں کی سلامتی سے متعلق سنگین سوالات بھی کھڑے کر دیے ہیں۔ پارٹی نے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بین الاقوامی سمندری راستوں پر کام کرنے والے بے گناہ ملاحوں کو نشانہ بنانا بین الاقوامی قانون اور آزاد بحری آمد و رفت کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ کانگریس کے مطابق ایسے اقدامات عالمی تجارت، سمندری تحفظ اور خطے کے استحکام کے لیے خطرہ ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ بین الاقوامی قوانین اور ضابطوں کا احترام تمام ممالک پر یکساں طور پر لاگو ہونا چاہیے اور انہیں سیاسی مفادات کے مطابق نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ایک اور بیان میں کانگریس نے امریکی فوجی کارروائیوں پر بھی تنقید کی اور کہا کہ خطے میں ہونے والی بعض فوجی سرگرمیوں نے شہری جہاز رانی اور سمندری عملے کو خطرات سے دوچار کیا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ اگر حکومت عالمی سطح پر اپنے سفارتی تعلقات کو اہم کامیابی کے طور پر پیش کرتی ہے تو پھر ایسے حالات میں ہندوستانی جانوں اور مفادات کے تحفظ کے حوالے سے بھی جوابدہی ضروری ہے۔ کانگریس نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ جاں بحق ملاحوں کے اہل خانہ کو فوری مالی امداد اور مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے، میتوں کو جلد از جلد وطن واپس لانے کے انتظامات کیے جائیں اور زندہ بچ جانے والے افراد کی محفوظ واپسی کو یقینی بنایا جائے۔ پارٹی نے یہ بھی کہا کہ حکومت اس سانحے کی ذمہ داری طے کرنے کے لیے ضروری سفارتی اقدامات کرے اور خطے میں موجود دیگر ہندوستانی شہریوں کی سلامتی کے لیے فوری منصوبہ بندی کرے۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومت کو پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیتے ہوئے موجودہ علاقائی کشیدگی اور تیزی سے بدلتے جغرافیائی سیاسی حالات سے نمٹنے کے لیے ایک جامع حکمت عملی پیش کرنی چاہیے۔ کانگریس کے مطابق قومی مفاد کے تحفظ کے لیے وسیع سیاسی اتفاق رائے اور مؤثر سفارتی حکمت عملی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پارٹی نے زور دیا کہ ہندوستانی شہری جہاں بھی موجود ہوں، ان کے تحفظ کی بنیادی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے اور اس معاملے میں کسی قسم کی کوتاہی قابل قبول نہیں ہو سکتی۔

پینٹا گون میں ہنگامی صورتحال، فضائی معیار کے انتباہ پر کئی حصوں میں لاک ڈاؤن

واشنگٹن: امریکی محکمہ دفاع کے مرکزی دفتر پینٹا گون میں جمعرات کو اس وقت ہنگامی صورتحال پیدا ہوگئی جب عمارت کے حفاظتی نظام نے فضائی معیار سے متعلق ایک ممکنہ مسئلے کی نشاندہی کی۔ اس کے بعد عمارت کے بعض حصوں کو احتیاطی طور پر لاک ڈاؤن کر دیا گیا اور خطرناک مواد سے نمٹنے والی خصوصی ٹیموں کو موقع پر طلب کر لیا گیا۔ مقامی فائر ڈپارٹمنٹ کے مطابق ان کی کئی یونٹس، جن میں خطرناک مواد سے نمٹنے والی خصوصی ٹیم بھی شامل تھی، پینٹا گون میں کارروائی کے لیے روانہ کی گئیں۔ ابتدائی اطلاعات میں اس واقعے کو خطرناک مواد سے متعلق ممکنہ حادثہ قرار دیا گیا، تاہم حکام نے فوری طور پر اس کی نوعیت کے بارے میں مزید تفصیلات جاری نہیں کیں۔ پینٹا گون کے ترجمان شان پارنیل نے ایک بیان میں کہا کہ عمارت میں نصب جدید حفاظتی نظام نے ہوا کے معیار سے متعلق ایک مسئلے کا پتہ لگایا ہے، جس کے باعث احتیاطی اقدامات ضروری ہو گئے۔ ان کے مطابق متعلقہ حصے میں موجود افراد کو اپنی جگہ پر محفوظ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے جبکہ ماہر ٹیمیں صورتحال کا جائزہ لے رہی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ محکمہ دفاع معمول کے حفاظتی ضابطوں پر عمل کر رہا ہے تاکہ عمارت اور اس میں موجود افراد کی سلامتی یقینی بنائی جا سکے۔ ترجمان کے مطابق امدادی اور ردعمل دینے والی ٹیمیں مکمل طور پر تیار ہیں اور ضرورت پڑنے پر فوری مدد فراہم کریں گی۔ ذرائع کے مطابق پینٹا گون کے متعدد فلورز اور راہداریوں کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا جبکہ دیگر حصوں سے لوگوں کو باہر نکالا گیا۔

منی پور میں پھر وبال! ناگا برادری کے 6 لوگوں کا قتل

امپھال: منی پور کے لیلون ویلفئی گاؤں سے گزشتہ ماہ 13 مئی کو مبینہ طور پر اغوا کیے گئے ناگا طبقہ کے 6 لوگوں کی لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں۔ تمام لاشوں کو امپھال واقع جواہر لال نہرو انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (جے این آئی ایم ایس) کے مردہ خانے میں رکھا گیا ہے۔ اس واقعہ کے بعد علاقے میں غم و غصہ کا ماحول ہے۔ اہل خانہ اور ناگا برادریوں کے اراکین لاشوں کی شناخت کرنے کے ساتھ ساتھ معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ لیانگ مائی ناگا کونسل منی پور کے صدر ٹمو تھی وجو نامائی نے کہا کہ سب سے پہلے اس بات کی تصدیق کی جائے کہ برآمد لاش واقعی میں انہی 6 لوگوں کی ہیں جو گزشتہ ماہ لاپتہ ہو گئے تھے۔

لاڈ کی بہن یوجنا: مئی ماہ کی قسط 12 سے 15 جون کے درمیان ملنے کا امکان

ممبئی: مہاراشٹر حکومت کی جانب سے جاری ’’وزیر اعلیٰ ماجھی لاڈ کی بہن یوجنا‘‘ کے تحت مستحق خواتین کو ہر ماہ 1500 روپے کی مالی امداد دی جاتی ہے۔ حال ہی میں حکومت نے مارچ اور اپریل ماہ کی قسطیں خواتین کے بینک کھاتوں میں منتقل کی ہیں۔ بعض خواتین کو دونوں مہینوں کے مجموعی 3000 روپے موصول ہوئے ہیں، جبکہ کچھ خواتین کے کھاتوں میں صرف ایک ماہ کی رقم جمع ہوئی ہے۔ اسی دوران ایک بڑی پیش رفت سامنے آئی ہے۔ ای-کے وائی سی (e-KYC) مکمل نہ کرنے اور اہلیت کے معیار پر پورا نہ اترنے کی وجہ سے تقریباً 80 لاکھ خواتین کے نام مستفیدین کی فہرست سے خارج کر دیے گئے ہیں۔

مئی ماہ کی قسط کب ملے گی؟: کئی دنوں سے خواتین یہ جاننا چاہتی تھیں کہ مئی ماہ کی قسط کب ان کے کھاتوں میں جمع ہوگی۔ جون کا مہینہ شروع ہوئے دس دن گزر چکے ہیں، لیکن ابھی تک مئی کی رقم موصول نہیں ہوئی تھی۔ اب بی جے پی کی رہنما اور رکن اسمبلی ** مونیکا راجلے ** نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر اس حوالے سے تفصیلی معلومات فراہم کی ہیں۔ ان کے مطابق ریاستی حکومت 12 جون سے 15 جون کے درمیان مئی ماہ کی 1500 روپے کی قسط مستحق خواتین کے بینک کھاتوں میں منتقل کرے گی۔ اس طرح لاڈ کی بہن یوجنا کی مستحق خواتین کو آئندہ چند دنوں میں مئی کی قسط موصول ہونے کی توقع ہے۔

80 لاکھ خواتین کے نام فہرست سے کیوں ہٹائے گئے؟: گزشتہ چند ماہ کے دوران حکومت کی جانب سے تمام مستفید خواتین کو ای-کے وائی سی مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ اس عمل کے ذریعے خواتین کی اہلیت کی جانچ کی گئی۔ جانچ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ بعض خواتین اسکیم کے مقررہ معیار پر پورا نہیں اترتیں۔ اس کے علاوہ ضروری دستاویزات جمع نہ کرانے اور دیگر تکنیکی وجوہات کی بنا پر تقریباً 80 لاکھ خواتین کے نام اسکیم سے خارج کر دیے گئے۔

دوبارہ موقع ملنے کا امکان: لاکھوں خواتین کو نااہل قرار دیے جانے کے بعد اپوزیشن جماعتوں نے حکومت پر شدید تنقید کی۔ اس تنقید کے بعد وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا ہے کہ حکومت دوبارہ ای-کے وائی سی کی ونڈو کھولنے کے لیے تیار ہے۔ اس بیان کے بعد امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ جن خواتین کے نام فہرست سے خارج ہوئے ہیں، انہیں ایک بار پھر ای-کے وائی سی مکمل کرنے اور اسکیم سے جڑنے کا موقع دیا جا سکتا ہے۔

معرکزی مودی حکومت کے 12 سالہ دور کا

غیر جانب دارانہ آڈٹ کرایا جائے، شیوسینا یو بی ٹی کا مطالبہ

نئی دہلی: شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت کے 12 سالہ دورِ اقتدار پر سخت تنقید کرتے ہوئے اس کی غیر جانب دارانہ جانچ یا آڈٹ کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی کے ترجمان ’سامنا‘ میں شائع ہونے والے ایک اداریے میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ موجودہ دور حکومت ہندوستان کی جمہوری اور انتظامی روایات سے ہم آہنگ نہیں رہا اور اس عرصے میں کئی اہم شعبوں میں نمایاں تبدیلیاں دیکھی گئی ہیں۔ اداریے میں ملک کے پہلے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کے دور کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ اس زمانے میں آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ جیسی اہم تعلیمی اور تحقیقی اداروں کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ شیوسینا کے مطابق اس دور کی ترجیحات میں قومی تعمیر، عالمی سطح پر ہندوستان کے وقار میں اضافہ اور سماج میں فرقہ وارانہ و مذہبی ہم آہنگی کو فروغ دینا شامل تھا۔

اداریے میں الزام لگایا گیا کہ گزشتہ 12 برسوں کے دوران انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ، مرکزی تفتیشی بیورو، محکمہ انکم ٹیکس اور پولیس سمیت مختلف مرکزی ایجنسیوں کا سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا۔ پارٹی کا

ورقِ تازہ

12 June 2026 اداریہ

فکر سے عاری شعبۂ اردو

اعلیٰ تعلیمی اداروں اور یونیورسٹیوں کو کسی بھی معاشرے میں فکری نشوونما، نئے نظریات کی تخلیق اور علم کی حدود کو وسیع کرنے کا سب سے معتبر ذریعہ مانا جاتا ہے۔ زبان و ادب کے فروغ میں ان اداروں کا کردار اس لیے بھی اہم ہوتا ہے کہ یہاں ہونے والی ابحاث نئی نسل کو اپنی تہذیبی جڑوں سے جوڑتی ہیں اور ماضی کے سرمائے کو نئے زاویوں سے پرکھنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔ بدقسمتی سے، موجودہ دور میں شعبۂ اردو کے اندر ہونے والی ادبی تحقیق ایک ایسے گہرے فکری بحران اور جمود کا شکار ہو چکی ہے جس نے اس پورے نظام کی افادیت پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ وہ عمل جو کبھی خونِ جگر جلانے، برسوں لائبریریوں کی خاک چھاننے اور نایاب مخطوطات کو تلاش کرنے کا نام تھا، اب وہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی سہولت کاری کے باعث چند کلکس اور کمپیوٹر اسکرین تک محدود ہو کر رہ گیا ہے۔ اس بحران کا سب سے تشویشناک زاویہ وہ کٹ، کاپی، پیسٹ کلچر ہے جس نے سرقہ بازی اور فکری چوری کو ایک وبائی شکل دے دی ہے۔ انٹرنیٹ کی دنیا میں پی ڈی ایف کتابوں اور پرانے مقالوں کی آسان دستیابی نے محققین کی ایک ایسی نسل تیار کر دی ہے جو سچی علمی جستجو سے عاری ہے۔ مختلف ویب سائٹس سے مواد اٹھانا، جملوں کی معمولی ہیر پھیر کرنا اور اسے اپنے نام سے نئے مقالے کی شکل میں پیش کر دینا اب ایک عام چلن بن چکا ہے۔ اس ڈیجیٹل چوری نے ادبی دیانت کا جنازہ نکال دیا ہے۔ تحقیق کا بنیادی مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ موجودہ علم میں کوئی نیا فکری اضافہ کرے، کوئی گمشدہ حقیقت سامنے لائے یا تنقید کا کوئی نیا نظریہ وضع کرے۔ اس کے برعکس، آج جو کچھ ہو رہا ہے وہ محض لفظی پیوند کاری ہے، جہاں مختلف جگہوں سے پیراگراف اٹھا کر ایک ایسا غیر مربوط ملغوبہ تیار کیا جاتا ہے جس کا نہ کوئی آغاز ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی منطقی انجام۔ علمی دیانت سے عاری اس روش نے علاقائی اور ثقافتی تاریخ کے انمول خزانوں کو محققین کی نظروں سے اوجھل کر دیا ہے۔ جب کوئی طالب علم علمِ تحقیق کے میدان میں قدم رکھتا ہے تو اس سے بجا طور پر یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ مروجہ موضوعات سے ہٹ کر کسی نئے کینوس کا انتخاب کرے گا۔ مثال کے طور پر مہاراشٹر جیسے وسیع خطے میں علاقائی ادب کے تاریخی و ثقافتی ارتقاء اور مقامی ڈرامے کی نشوونما پر تحقیق کے بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ یہاں کے تہذیبی پس منظر، مقامی بولیوں کے اثرات اور ڈرامائی روایات کو کھوجنے کے لیے لائبریریوں کی خاک چھاننے، پرانے مسودات تلاش کرنے اور میدانی سطح پر جا کر کام کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر چونکہ ایسے موضوعات پر انٹرنیٹ پر پکا پکایا مواد دستیاب نہیں ہوتا، اس لیے عجلت پسند محققین ان محنت طلب مگر انتہائی اہم اور اچھوتے موضوعات سے کتراتے ہیں۔ مشکل اور فیلڈ ورک والے موضوعات سے اس فرار کے نتیجے میں موضوعات کی تکرار کا ایک نہ رکنے والا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ یونیورسٹیوں کے اندر نئے، اچھوتے موضوعات پر کام کرنے کے بجائے بنے بنائے روایتی سانچوں پر بار بار کام کروایا جا رہا ہے۔ غالب، میر، پریم چند یا ترقی پسند تحریک جیسے موضوعات پر اب تک ہزاروں مقالے لکھے جا چکے ہیں، مگر حیرت انگیز طور پر اب بھی ان ہی موضوعات کو نئے عنوانات کا غلاف پہنا کر طلبہ کے سپرد کر دیا جاتا ہے۔ ان مقالوں کا تفصیلی مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں ایک سطر کا بھی نیا فکری اضافہ موجود نہیں ہوتا۔ نئی جہتوں کو تلاش کرنے کا یہ خوف دراصل طلبہ کی اپنی فکری صلاحیتوں کو اپاہج بنا رہا ہے، جس کے نتیجے میں مستقبل کے بڑے نقاد اور محقق پیدا ہونا بند ہو گئے ہیں۔

مواد کی اس اندھی چوری نے صرف علمی دیانت کو ہی نقصان نہیں پہنچایا، بلکہ اردو زبان کی چاشنی، اسلوب اور مقالے کے ربط کو بھی شدید مجروح کیا ہے۔ جب ایک مقالہ نگار دس مختلف کتابوں یا ویب سائٹس سے مواد چرا کر ایک جگہ اکٹھا کرتا ہے، تو تحریر میں کوئی ایک مخصوص اسلوب یا بہاؤ باقی نہیں رہتا۔ ہر پیراگراف کی زبان، لب و لہجہ اور اصطلاحات دوسرے سے بالکل مختلف ہوتی ہیں، جس سے پورا مقالہ ایک بے ہنگم اور کٹی پھٹی تحریر کا منظر پیش کرتا ہے۔ ایک معیاری تحقیقی مقالے کی سب سے بڑی خوبی مقالہ نگار کی اپنی تخلیقی اور تنقیدی آواز ہوتی ہے، جو اس ساری مشینی پیوندکاری میں مکمل طور پر دب کر رہ جاتی ہے۔ اس پورے بگاڑ کی اصل وجہ مقصد کا وہ تضاد ہے جس نے علم کی پیاس کو مادی فائدے کے ماتحت کر دیا ہے۔ ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریوں کا حصول اب علم کی تشنگی بجھانے کے لیے نہیں، بلکہ نام کے ساتھ ڈاکٹر کا سابقہ لگانے، ملازمت پانے یا یونیورسٹیوں میں تنخواہ کے اسکیل اور ترقی کے نمبر بڑھانے کا ایک میکانکی ذریعہ بن چکا ہے۔ جب تحقیق کا مقصد صرف ایک سرٹیفکیٹ کا حصول رہ جائے، تو وہاں سے معیار اور دیانت داری رخصت ہو جاتی ہے۔ اس دوڑ میں وہ نگران اساتذہ بھی برابر کے ذمہ دار ہیں جو اپنی بنیادی ذمہ داریوں سے لاپروائی برتتے ہیں۔ معیار کے بجائے مقالوں کی تعداد پر توجہ دینا، طلبہ کی تحریروں کا گہرائی سے جائزہ نہ لینا اور جھوٹے حوالوں کی جانچ پڑتال نہ کرنا ان نگرانوں کا وہ رویہ ہے جس نے اس سرقہ بازی کو مزید تحفظ فراہم کیا ہے۔ اس گھٹن زدہ علمی ماحول میں سب سے زیادہ استحصال ان گنے چنے سچے اور محنتی محققین کا ہو رہا ہے جو آج بھی تحقیق کے کڑے اصولوں پر کاربند ہیں۔ وہ طالب علم جو کسی نایاب موضوع کا انتخاب کرتا ہے، دردر کی ٹھوکریں کھا کر مواد جمع کرتا ہے اور اپنا خونِ جگر جلا کر کوئی نیا نظریہ پیش کرتا ہے، اسے بھی اس نظام میں اسی کٹ کاپی پیسٹ کرنے والے طالب علم کے برابر کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ جب محنت اور بددیانتی کا صلہ ایک جیسا ہو جائے تو معاشرے سے حوصلہ افزائی کا تصور دم توڑ دیتا ہے، اور یہی مایوسی بہت سے ذہین دماغوں کو تحقیق کے میدان سے ہمیشہ کے لیے دور کر دیتی ہے۔ اس علمی گراوٹ کے اثرات صرف یونیورسٹیوں کی چار دیواری تک محدود نہیں رہتے، بلکہ یہ پورے معاشرے کو فکری طور پر بانجھ کر دیتے ہیں۔ جب کسی زبان کی تحقیق اتنی سطحی اور غیر معتبر ہو جائے تو عالمی برادری اور دیگر زبانوں کے علمی حلقوں میں اس کی ساکھ بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ غلط حوالوں اور سرقہ شدہ مواد کے بار بار شائع ہونے سے ادبی تاریخ کے حقائق مسخ ہو جاتے ہیں، اور آنے والی نسلیں ان ہی غلط معلومات کو سچ ماننے پر مجبور ہو جاتی ہیں۔ اس گرتے ہوئے معیار کی بحالی کے لیے فوری اقدامات ناگزیر ہیں۔ یونیورسٹیوں میں اردو زبان کے لیے سرقہ پکڑنے والے موثر ڈیجیٹل آلات کا استعمال لازمی قرار دیا جانا چاہیے، اور موضوعات کی منظوری کے لیے ایک مرکزی ڈیجیٹل پورٹل قائم کیا جانا چاہیے۔ نگران اساتذہ کا کڑا احتساب کیے بغیر اس نظام کی تطہیر ممکن نہیں۔ ادبی تحقیق کو ایک مشینی پروڈکشن لائن سے نکال کر دوبارہ ایک فکری ریاضت کا درجہ دینا ہوگا، ورنہ ڈگریوں کے اس انبار میں ہماری فکری اور ادبی اساس مکمل طور پر کھوکھلی ہو جائے گی۔

دعوت و تبلیغ کا اصل مشن: انسان کو ترکِ معاصی پر آمادہ کرنا اور اپنے رب سے جوڑنا

تحریر: ڈاکٹر محمد عبدالسمیع ندوی
اسسٹنٹ پروفیسر، مولانا آزاد کالج، اورنگ آباد
موبائل: 9325217306

دنیا میں بے شمار اسلامی تحریکیں، تنظیمیں اور دینی ادارے اپنے اپنے دائرۂ کار میں دین اسلام کی خدمت انجام دے رہے ہیں۔ دینی مدارس اسلام کے مضبوط قلعے ہیں جہاں علماء، داعیانِ دین اور مبلغین اسلام تیار ہوتے ہیں جو امت کی فکری، علمی اور روحانی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتے ہیں۔ انہی دینی کوششوں میں ایک نمایاں اور عالمی سطح پر منظم تحریک، دعوت و تبلیغ کی تحریک ہے، جس کا بنیادی مقصد مسلمانوں کو دین کے قریب لانا، ان کے ایمان کو تازگی بخشنا، انہیں گناہوں اور غفلت کی زندگی سے نکال کر اطاعتِ الٰہی کی راہ پر گامزن کرنا اور بندے کا تعلق اپنے رب سے مضبوط کرنا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کی سب سے بڑی کامیابی دنیاوی عہدوں، مال و دولت، شہرت اور اقتدار کے حصول میں نہیں بلکہ اس بات میں ہے کہ وہ اپنے رب کو راضی کرنے والی زندگی اختیار کرے۔ مگر یہ راستہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا۔ خصوصاً جب کوئی شخص گناہوں، بری عادتوں اور نفسانی خواہشات سے وابستہ زندگی گزارنے کے بعد توبہ و اصلاح کا سفر شروع کرتا ہے تو اسے ابتداء میں شدید نفسیاتی کشمکش، اندرونی مزاحمت اور آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ معروف عرب داعی اور ادیب ادہم شرقاوی نے اس حقیقت کو نہایت خوبصورت انداز میں بیان کیا ہے: ”گناہوں کو چھوڑنے کے لیے پہلے صبر اور مجاہدہ درکار ہوتا ہے۔ اگر انسان ابتدائی مرحلے میں ثابت قدمی اختیار کر لے تو پھر نفس خود اس کے لیے سیدھا ہو جاتا ہے۔“ وہ مزید مثال دیتے ہیں کہ جس طرح شیرخوار بچہ دودھ کا عادی ہوتا ہے اور دودھ چھڑانے کے ابتدائی دن اس کے لیے بے چینی، اضطراب اور رونے دھونے کا سبب بنتے ہیں، لیکن چند دنوں کے صبر کے بعد وہی بچہ اس کے بغیر جینا سیکھ لیتا ہے، بالکل اسی طرح گناہوں سے توبہ کا معاملہ بھی ہے۔ ابتدا میں نفس بے چین ہوتا ہے، مگر استقامت اختیار کی جائے تو دل نیکی اور پاکیزگی کا عادی بن جاتا ہے۔ یہ مثال انسانی نفسیات کی ایک گہری حقیقت کو آشکار کرتی ہے۔ انسان جس عمل کا عادی ہو جاتا ہے، اس سے جدائی ابتدا میں تکلیف دہ محسوس ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ توبہ تو کر لیتے ہیں مگر استقامت کی کمی کے باعث دوبارہ انہی لغزشوں کی طرف لوٹ جاتے ہیں۔ درحقیقت وہ مجاہدۂ نفس کے اس ابتدائی مرحلے کو عبور نہیں کر پاتے جو ہر بڑی تبدیلی کے لیے ناگزیر ہوتا ہے۔ قرآنِ مجید اسی حقیقت کو یوں بیان کرتا ہے: ﴿وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا﴾ ”اور جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنے راستے دکھاتے ہیں۔“ (العنکبوت:69) یہ آیت واضح کرتی ہے کہ ہدایت، استقامت اور قربِ الٰہی محض خواہشات سے حاصل نہیں ہوتے بلکہ ان کے لیے مسلسل جدوجہد، صبر اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی مدد درکار ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ گناہ صرف ایک وقتی عمل نہیں رہتا بلکہ رفتہ رفتہ عادت، پھر مزاج اور آخر کار نفسیاتی وابستگی بن جاتا ہے۔ ایسے میں توبہ صرف زبان سے استغفار کرنے کا نام نہیں بلکہ اپنے نفس، خواہشات اور شیطانی ترغیبات کے خلاف ایک مسلسل جنگ کا نام ہے۔ یہی جنگ ”مجاہدۂ نفس“ کہلاتی ہے جسے اسلام نے عظیم عبادت اور بڑی کامیابی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

تاریخِ اسلام کے بے شمار اکابرین اور صالحین کی زندگیاں اس حقیقت کی روشن مثال ہیں۔ حضرت فضیل بن عیاضؒ، حضرت بشر حافیؒ اور دیگر اولیائے کرام نے توبہ کے بعد صبر و استقامت کے ساتھ مجاہدہ کیا۔ ابتدا میں آزمائشیں آئیں لیکن چند دنوں اور مہینوں کی ثابت قدمی نے ان کے دلوں کو ایسی پاکیزگی عطا کی کہ پھر نیکی ان کی طبیعت اور عبادت ان کی زندگی بن گئی۔ آج کے دور میں یہ مسئلہ پہلے سے کہیں زیادہ سنگین صورت اختیار کر چکا ہے۔ موبائل فون، سوشل میڈیا، فحش مواد، فضول مشاغل اور نت نئے فتنوں نے گناہ تک رسائی کو انتہائی آسان بنا دیا ہے۔ ایسے ماحول میں اگر کوئی نوجوان یا بزرگ توبہ کا ارادہ کرتا ہے تو اسے یہ سمجھ لینا چاہیے کہ ابتدائی بے چینی، ذہنی کشمکش اور نفس کی بار بار بغاوت دراصل اصلاحِ نفس کے سفر کا فطری حصہ ہے۔ یہ ناکامی کی علامت نہیں بلکہ اس بات کا ثبوت ہے کہ انسان اپنے نفس کی غلامی سے آزادی حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس مرحلے میں چند امور غیر معمولی اہمیت رکھتے ہیں: اللہ تعالیٰ سے مسلسل دعا اور استغفار کرنا۔ نیک لوگوں اور اہلِ اللہ کی صحبت اختیار کرنا۔ گناہ کے اسباب اور مواقع سے حتی المقدور دور رہنا۔ قرآنِ کریم کی تلاوت اور ذکرِ الٰہی کو معمول بنانا۔ لغزش ہو جائے تو مایوس ہونے کے بجائے فوراً رجوع الی اللہ کرنا۔ علماءِ ربانیین سے تعلق مضبوط رکھنا اور ان سے رہنمائی حاصل کرتے رہنا۔ یہاں دعوت و تبلیغ کی تحریک کی اہمیت نمایاں ہو جاتی ہے۔ درحقیقت دعوت و تبلیغ کا اصل مقصد صرف چند اجتماعات منعقد کرنا یا بیانات سنانا نہیں بلکہ انسان کو گناہوں سے نکال کر اطاعت، ذکر، عبادت، اخلاقِ حسنہ اور تعلق مع اللہ کی راہ پر ڈالنا ہے۔ اس تحریک کی ترتیب میں تین دن، دس دن، چالیس دن، چار ماہ اور اس سے آگے کے اوقات اسی حکمت کے تحت رکھے گئے ہیں تاکہ انسان دنیا کی غفلت سے نکل کر دین کی فضا میں سانس لے، اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرے۔ بعض لوگ یہ سوال اٹھاتے ہیں کہ دعوت و تبلیغ میں وقت لگانے کا کیا فائدہ ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ سوال عموماً اس وقت پیدا ہوتا ہے جب اس محنت کے تربیتی، اخلاقی اور روحانی اثرات کو گہرائی سے نہ دیکھا جائے۔ انسان کی فکری، اخلاقی اور روحانی تبدیلی کسی ایک تقریر، ایک نشست یا چند نصیحتوں سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ اس کے لیے مسلسل محنت، صالح ماحول، نیک صحبت اور مستقل تربیت درکار ہوتی ہے۔ دعوت و تبلیغ کی محنت دراصل اسی تدریجی اصلاح اور روحانی تربیت کا ایک مؤثر ذریعہ ہے۔ اس کے ذریعے انسان اپنے رب سے تعلق مضبوط کرتا ہے، عبادات کی پابندی کی طرف متوجہ ہوتا ہے، گناہوں سے بچنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے اور اپنی زندگی کو سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرتا ہے۔ دنیا کے مختلف ممالک میں بے شمار افراد کی زندگیوں میں جو دینی، اخلاقی اور روحانی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں، وہ اس محنت کے مثبت اثرات کا واضح ثبوت ہیں۔

سنتِ الٰہی یہی ہے کہ دین کی نعمت محنت، قربانی اور استقامت کے ساتھ وابستہ ہے۔ جس طرح علم کے حصول کے لیے محنت ضروری ہے، اسی طرح ایمان کی حفاظت، اخلاق کی اصلاح اور گناہوں سے نجات کے لیے بھی مسلسل جدوجہد ناگزیر ہے۔ قرآن و سنت کا مزاج یہی ہے کہ بندہ عمل، دعا، مجاہدہ اور استقامت کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی رضا اور قربت حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ تاہم دعوت و تبلیغ کے ثمرات اسی وقت مکمل طور پر ظاہر ہوتے ہیں جب اس کے ساتھ اخلاص، استقامت، دعا، علمِ دین اور اہلِ علم کی رہنمائی بھی شامل ہو۔ دعوتی ماحول سے وابستگی کے ساتھ ساتھ علماء و صلحاء کی تعظیم، ان کی صحبت، ان سے دینی مسائل دریافت کرنا اور علمِ شریعت حاصل کرتے رہنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ دین کا صحیح فہم اور صحیح عمل انہی دونوں چیزوں کے حسین امتزاج سے پیدا ہوتا ہے: دعوتی محنت اور علمی رہنمائی۔ آج امتِ مسلمہ کو اس حقیقت کو دل میں بٹھانے کی ضرورت ہے کہ ترکِ معاصی کا ابتدائی درد دراصل روحانی شفا کی پہلی علامت ہے۔ جس طرح دوا کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے مگر انجام صحت اور شفا ہوتا ہے، اسی طرح گناہوں سے جدائی کا ابتدائی مرحلہ مشکل ضرور ہوتا ہے مگر اس کا انجام قلبی سکون، روحانی پاکیزگی اور اللہ تعالیٰ کی قربت کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص توبہ کے بعد اپنے اندر کشمکش محسوس کرے تو اسے گھبرانا یا مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ چند دنوں کی استقامت، کچھ عرصے کا صبر، صالحین کی صحبت اور مسلسل اللہ تعالیٰ سے تعلق انسان کی پوری زندگی بدل سکتا ہے۔ پھر وہی نفس جو گناہوں کی طرف کھینچتا تھا، نیکیوں میں لذت محسوس کرنے لگتا ہے اور وہی دل جو معصیت کا عادی تھا، اطاعتِ الٰہی کا مشتاق بن جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں سچی توبہ، کامل استقامت، صالح صحبت، اخلاصِ عمل، دین کی صحیح سمجھ اور حسنِ خاتمہ کی دولت نصیب فرمائے، اور ہمیں اپنی رضا اور قربت والی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

’ناقابل برداشت قیمت‘: ایران اور امریکہ کے لیے جنگ بندی برقرار رکھنا مشکل کیوں ہے؟

لوئس بارو چو

اپریل کے آغاز میں امریکہ اور ایران کے درمیان طے پانے والی جنگ بندی اب خطے میں تازہ حملوں کی لہر کے بعد بڑھتے ہوئے دباؤ کا شکار دکھائی دیتی ہے۔ بدھ کے روز جب ایک امریکی ہیلی کاپٹر خلیج میں مار گرایا گیا تو واشنگٹن نے کہا کہ اس نے ایران کے فوجی اور نگرانی کے مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے جواب میں بحرین اور اردن میں امریکی اڈوں پر جوابی حملے کیے۔ اس دوران کویت کا یہ بیان بھی سامنے آیا کہ اس نے ایک اور ایرانی حملہ ناکام بنا دیا۔ یہ کشیدگی اتوار کے روز ایران کی جانب سے اسرائیل پر میزائل داغنے کے چند دن بعد سامنے آئی، جس کے جواب میں اسرائیل نے مغربی اور وسطی ایران میں اہداف پر فضائی حملے کیے۔ جنگ بندی کے آغاز کے بعد دونوں ممالک کے درمیان یہ پہلی براہِ راست جھڑپ تھی۔ ٹرمپ نے فریقین سے ’فائرنگ بند‘ کرنے کا مطالبہ کیا۔ لیکن پھر خود امریکہ نے ایران پر حملے کیے جس کا دوسرا دور جمعرات کو ہوا۔ ہجوم ایرانی اور حزب اللہ کے جھنڈے اٹھائے ہوئے ہے۔ سامنے دو خواتین سیاہ عبایہ پہنے ہوئے ہیں، جبکہ ان کے ساتھ کھڑا ایک مرد ہاتھ بلند کیے ہوئے ہے۔ اس نے خاکی رنگ کی قمیض اور سرمئی پتلون پہنی ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ایک اور مرد نارنجی شرٹ اور جینز میں ہے، امریکی صدر نے کہا کہ ایران کو اب ’اس کی قیمت چکانا ہوگی‘، تاہم انھوں نے تفصیلات نہیں بتائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران ’مکمل طور پر شکست کھا چکا ہے‘ اور ’صرف باتیں کرتا ہے، عملی اقدام نہیں کرتا‘۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب اس سے قبل ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خبردار کیا تھا کہ ان کا ملک ’ہر حملے یا دھمکی کا جواب دے گا‘ اور کہا کہ امریکہ کو ’میدانِ جنگ میں پے در پے شکست‘ کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ فی الحال کسی بھی فریق نے باضابطہ طور پر جنگ بندی ختم نہیں کی، لیکن خدشہ ہے کہ مزید کشیدگی واشنگٹن اور تہران کے وسیع معاہدے کی کوششوں کو متاثر کر سکتی ہے جس کا مقصد ایران جنگ کا خاتمہ ہے۔ واشنگٹن کے تھنک ٹینک سینٹر فار انٹرنیشنل پالیسی کے سینیئر فیلو سینا توسی کے مطابق ’ایک وجہ یہ ہے کہ جنگ بندی نے تنازع کے بنیادی مسئلے کو ایران کے نقطۂ نظر سے حل نہیں کیا‘۔ وہ لبنان میں اسرائیلی فوجی سرگرمیوں کے تسلسل کے ساتھ ساتھ ایران پر امریکی فوجی اور اقتصادی دباؤ۔ بشمول پابندیاں اور ایرانی بندرگاہوں کی بحری ناکہ بندی۔ کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ ایران کی طرف سے حملے روکنے کے مطالبے کے ایک دن بعد ہی منگل کو اسرائیلی افواج نے جنوبی لبنانی شہر صور کو نشانہ بنایا۔ سینا توسی کی رائے میں تہران اس صورتحال کو ایک بعد از جنگ انتظام کے طور پر دیکھتا ہے جس میں واشنگٹن ’نمایاں اثر و رسوخ‘ برقرار رکھتا ہے جبکہ مکمل جنگ سے گریز کرتا ہے، جسے ایرانی حکام ’غیر مستحکم اور ناقابل قبول‘ سمجھتے ہیں۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ ایران کو خدشہ ہے کہ اگر امریکہ کم لاگت پر فوجی دباؤ برقرار رکھ سکتا ہے اور اس کے علاقائی اتحادیوں کو نشانہ بناتا رہتا ہے، تو یہ اقدامات خطے کے مستقل منظرنامے کا حصہ بن سکتے ہیں، جس سے وقت کے ساتھ ایران کی پوزیشن کمزور ہو سکتی ہے۔ ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ ایران کی قیادت پر دباؤ ہے کہ وہ ایسی جنگ بندی قبول کرتی نظر نہ آئے جس میں اس کے مخالفین فوجی اور اقتصادی دباؤ برقرار رکھیں جبکہ تہران عمل کا مظاہرہ کرے۔

تجزیہ کار اسرائیل کے اقدامات کو بھی جنگ بندی برقرار رکھنے کی کوششوں میں ایک اہم رکاوٹ قرار دیتے ہیں۔ برطانیہ کے رائل یونائیٹڈ سروسز انسٹی ٹیوٹ کے سینیئر ایسوسی ایٹ فیلو ڈاکٹر ایچ اے ہیلیئر کہتے ہیں کہ ’تل ابیب کی بنیادی دلچسپی کسی ایسے امریکہ-ایران معاہدے کو روکنے میں ہے جو ایران کو علاقائی طاقت کے طور پر برقرار رکھے‘ اور اسرائیل کو سفارتی کوششوں میں ممکنہ ’خرابی پیدا کرنے والا عنصر‘ قرار دیتے ہیں۔ وہ مذاکرات کے لیے جاری امریکی سفارت کاری کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے کے لیے سرگرم ہیں۔ اسرائیل نے کس حد تک ٹرمپ کی مخالفت کی، جنھوں نے اتوار کے حملوں کے بعد تل ابیب سے ایران پر حملہ نہ کرنے کو کہا تھا۔ تاہم عسکری ماہرین اسرائیل کے ایران کے ساتھ کسی طویل تنازع میں امریکی حمایت پر انحصار کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اسرائیل کے انسٹی ٹیوٹ برائے نیشنل سکیورٹی سٹڈیز کے سینیئر محقق یہوشوعا کالیسکی نے خبر رساں ادارے روئٹرز کو بتایا کہ ’اس میں کوئی شک نہیں کہ اسرائیل اس جنگ کو طویل عرصے تک تنہا نہیں لڑ سکتا، کیونکہ اسلحہ استعمال ہو کر ختم ہو جاتا ہے۔‘ عسکری مؤرخ ڈینی اورباخ کے مطابق اسرائیل یہ پیغام دے رہا ہے کہ ایران کے ساتھ کوئی بھی معاہدہ اس کے سکیورٹی خدشات کو نظر انداز نہیں کر سکتا۔ انھوں نے روئٹرز کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ ’اگر کوئی ممکنہ جنگ بندی معاہدہ اسرائیلی مفادات کو زیادہ نقصان پہنچاتا ہے تو اسرائیل صورتحال کو الٹ سکتا ہے۔‘ بی بی سی کو ٹیلیفونک انٹرویو میں ٹرمپ نے اس تاثر کی تردید کی کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے ایرانی حملوں کے جواب میں کارروائی کر کے ان کی خلاف ورزی کی۔ تیسرا عنصر یہ ہے کہ کشیدگی خود مذاکراتی حکمت عملی کا حصہ بنتی دکھائی دیتی ہے۔ امریکی اور اسرائیلی دباؤ، پابندیوں اور بحری ناکہ بندی کے باوجود ایران کی قیادت اپنی جگہ قائم رہی ہے اور اس کا سکیورٹی ڈھانچہ برقرار ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اس سے تہران کے اندر مزاحمت کا اعتماد مضبوط ہوا ہے۔ مکمل طور پر ٹکراؤ سے بچنے کے بجائے، ایران اب خود کو دباؤ برداشت کرنے کے قابل سمجھ سکتا ہے اور نئی سرخ لکیریں نافذ کرنے کے لیے زیادہ تیار ہو سکتا ہے۔ اسی دوران ماہرین اس بات پر زور دیتے ہیں کہ فوجی دباؤ اور سفارت کاری ایک دوسرے کے متضاد نہیں ہیں۔ سینا توسی کہتے ہیں کہ ’ایران سفارت کاری ترک نہیں کر رہا‘ ان کے مطابق لبنان، خلیج اور دیگر مقامات پر حالیہ سرگرمیاں، جن میں اکثر ایران کی حمایت یافتہ گروہ شامل ہیں، ضروری نہیں کہ وسیع جنگ چھیڑنے کے لیے ہوں، بلکہ موجودہ صورتحال کی قیمت بڑھانے اور ایران کی سودے بازی کی پوزیشن مضبوط کرنے کے لیے ہیں۔ ایچ اے ہیلیئر بھی اس مؤقف سے اتفاق کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ’منطق سادہ ہے۔ اگر ایران پر حملہ اسرائیل اور اس کے اتحادیوں کے لیے مہنگا نہیں ہے، تو اسے خطے میں وسیع امریکی سکیورٹی نظام کے لیے مہنگا بنا دو۔‘ چوتھا اور آخری عنصر امریکہ کا کردار ہے اور یہ کہ وہ اپنا اثر و رسوخ کس حد تک استعمال کرنے کو تیار ہے۔ اسرائیل کے بنیادی فوجی حامی کے طور پر واشنگٹن اسلحہ، مالی وسائل اور سفارتی حمایت فراہم کرتا ہے، جس سے اسے تنازع کے رخ پر نمایاں اثر حاصل ہوتا ہے۔ ایچ اے ہیلیئر کے مطابق یہی اثر جنگ بندی کی نزاکت کو سمجھنے کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ’اگر واشنگٹن چاہے کہ تل ابیب اپنا رویہ تبدیل کرے، تو حمایت کی حدود کا اشارہ دینا بھی فوراً تل ابیب کی توجہ حاصل کرے گا۔‘ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ یہ عوامل دیرپا حل کو مزید مشکل بنا سکتے ہیں۔ فی الحال بہت سے ماہرین کے مطابق سفارت کاری ہی واحد قابل عمل راستہ ہے۔ لیکن ایچ اے ہیلیئر خبردار کرتے ہیں کہ اگر سفارت کاری کو بڑھتے ہوئے فوجی کارروائی کے پردے کے طور پر دیکھا جانے لگے، تو ایران اپنی حکمت عملی بدل کر اس پر حملے کی ’ناقابل برداشت قیمت‘ مقرر کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ ان کے مطابق ایسی تبدیلی مستقبل میں کشیدگی کو نہ صرف زیادہ ممکن بلکہ زیادہ خطرناک بھی بنا سکتی ہے۔ (بی بی سی اردو)

عمان کے قریب آئل ٹینکر پر حملے میں تین انڈین ملاح ہلاک، انڈیا نے امریکی سفارتکار کو طلب کر لیا

انڈیا نے عمان کے ساحل کے قریب ایک آئل ٹینکر پر امریکی حملے میں تین انڈین ملاحوں کی ہلاکت کے معاملے پر سینیئر امریکی سفارت کار کو طلب کر لیا گیا ہے۔ انڈیا کی وزارتِ خارجہ نے نئی دہلی میں امریکی سفارت خانے کے قائم مقام نائب سربراہ جیسن میکس کو طلب کیا تاکہ ’شدید احتجاج‘ ریکارڈ کرایا جائے۔ بدھ کے روز پالاؤ پرچم بردار جہاز سٹیٹیلو پر حملے میں ہلاکت انڈین ملاحوں کی شناخت ڈیک کیڈٹ، آدتیہ شرما اور انجن فٹر شیوانند چوریا کے ناموں سے ہوئی ہے۔ انڈیا کے وزیر جہاز رانی نے ان ہلاکتوں کو ’ناقابل تلافی نقصان‘ قرار دیا اور کہا کہ وہ اس ’افسوسناک واقعے‘ کی خبر سن کر ’گہرے صدمے‘ میں ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ان کی لاشیں جلد از جلد انڈیا واپس لائی جائیں گی۔ گذشتہ روز امریکی سینٹرل کمانڈ نے کہا تھا کہ اس نے خلیج عمان سے گزرنے والے ایک آئل ٹینکر کو غیر فعال بنا دیا ہے اور اس پر الزام عائد کیا کہ وہ آبنائے ہرمز میں ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کی خلاف ورزی کر رہا تھا۔ انڈیا کی وزارتِ خارجہ نے اس حملے کی مذمت کی ہے لیکن اپنے بیان میں امریکہ کا نام نہیں لیا۔ تاہم سوموار کو آئل ٹینکر ایم ٹی میریویکس پر امریکی حملے کے برعکس انڈیا نے بدھ کے حملے کی کھل کر مذمت کی۔ میریویکس پر موجود 24 انڈین ملاحوں کو عمانی فوج نے بچا لیا تھا۔ امریکہ اس جہاز پر پہلے ہی پابندی عائد کر چکا تھا۔ انڈیا میں امریکہ کے سفیر سرجیو گور قازقستان کے دورے پر تھے اس لیے امریکی سفارت خانے کے قائم مقام سربراہ کو طلب کیا گیا۔ انڈیا کی وزارتِ خارجہ نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ اس نے آج صبح عمان کے شناس بندرگاہ کے قریب انڈین ملاحوں کو لے جانے والے ایک تیسرے جہاز کو نشانہ بنایا ہے۔ گنی بساؤ کے پرچم بردار جہاز ایم ٹی جلو ییر پر 20 انڈین ملاح سوار تھے جن کے بارے میں انڈیا کی وزارت جہاز رانی کے مطابق اطلاع ہے کہ وہ محفوظ ہیں۔ تاہم ان کے انخلا کا عمل جاری ہے

پدم شری بشیر بدر اور فاروق سیّد کی ادبی خدمات ناقابل فراموش: مقررین

ادیب لائبریری، مالیگاؤں میں تعزیتی نشست؛ مرحومین کو خراجِ عقیدت پیش

مالیگاؤں: ۱۱/ جون (پریس ریلیز): جدید اردو غزل کے ممتاز اور عہد ساز شاعر پدم شری ڈاکٹر بشیر بدر اور بچوں کے معروف ادبی رسالے "گل بوٹے" کے مالک و مدیر فاروق سیّد کی یاد میں ادیب لائبریری، مالیگاؤں میں ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی۔ اس موقع پر شہر کی ادبی، سماجی اور صحافتی شخصیات نے شرکت کرتے ہوئے دونوں مرحومین کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کیا۔ معروف صحافی و ادیب خیال انصاری نے اپنے خطاب میں کہا کہ ڈاکٹر بشیر بدر اور فاروق سیّد کی رحلت اردو زبان و ادب کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے فاروق سیّد کو ایک بہترین صحافی، مدیر اور انسان دوست شخصیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ادبِ اطفال کیلئے فاروق سیّد کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا ہے۔ افسانہ نگار طاہر انجم صدیقی نے ڈاکٹر بشیر بدر کو روایت اور جدیدیت کا نمائندہ شاعر قرار دیتے ہوئے ان کے شعری فن پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے فاروق سیّد کی جدوجہد کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ زندگی بھر علمی، ادبی اور تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف رہے اور شولاپور میں یونیورسٹی کے قیام کی تحریک میں بھی سرگرم کردار ادا کیا۔ صحافی احسان الرحیم انصاری نے دونوں مرحومین کے انتقال کو اردو ادب کے لیے ناقابل تلافی نقصان قرار دیا، جبکہ صحافی محی الدین عبداللطیف نے کہا کہ بشیر بدر کی شاعری اردو اور ہندی دونوں زبانوں کے قارئین میں بے حد مقبول تھی۔ انہوں نے فاروق سیّد کی ادبی خدمات اور "گل بوٹے" کی پچیس سالہ ادارت و اشاعت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان کے انتقال سے ممبئی کی ادبی فضا سوگوار ہوگئی ہے۔ صحافی محی الدین نے ادیب لائبریری کے 50 سالہ سفر پر روشنی ڈالی انہوں نے بتایا کہ ادیب لائبریری کا قیام 1976 میں عمل میں آیا تھا۔ رواں سال لائبریری گولڈن جوبلی سال میں داخل ہو چکی ہے۔ انہوں نے ادیب لائبریری کی پچاس سالہ خدمات پر گولڈن جوبلی جشن کے متعلق تقریبات کا خاکہ بھی پیش کیا۔ معروف معلم و افسانہ نگار انیس لعل خان، ناظمِ مشاعرہ عمران راشد اور افسانہ نگار عظمت اقبال نے بھی مرحومین کی خدمات کو سراہا اور تعزیت پیش کی۔ انیس لعل خان نے بشیر بدر کی شاعری کو سہل ممتنع کی بہترین مثال قرار دیا انہوں نے کہا کہ بشیر بدر اردو و ہندی حلقوں میں یکساں مقبول تھے۔ اس موقع پر شاعر رفیق سرور نے ڈاکٹر بشیر بدر کے لیے اپنی تعزیتی نظم "الوداع اے سخن کے شہزادے" پیش کی۔ پروگرام کے انتظامات ادیب لائبریری کے صدر اقبال احمد، لائبریرین عرفان احمد اور اخلاق احمد نے انجام دیے، جبکہ آخر میں اخلاق احمد نے رسمِ شکریہ ادا کی۔

شائقین 'گورنر' کے بارے میں پرجوش ہیں، شومائی بک ٹرینڈنگ کے ساتھ زبردست بزد کھا رہی ہے!

ممبئی: ۱۱/ جون (ایم ملک) منوج باجپائی کی آنے والی فلم، گورنر، جسے فلمساز وپل امرت لال شاہ کی حمایت حاصل ہے، اپنے اعلان کے بعد سے سب سے زیادہ زیر بحث پروجیکٹس میں سے ایک رہی ہے۔ جیسے جیسے اس کی ریلیز قریب آ رہی ہے، ہندوستان کے 1991 کے معاشی بحران پر مبنی اس طاقتور کہانی کے لیے جوش و خروش بڑھتا جا رہا ہے۔ یہ فلم ایک ایسے گمنام ہیرو کے سفر کا پتہ دیتی ہے جس نے ملک کو مالی بحران سے نکالنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اس فلم کے ارد گرد کی آواز اس کی ریلیز سے پہلے ہی واضح ہے: یہ اس ہفتے کئی دیگر بڑی ریلیز کے ساتھ ساتھ BookMyShow پر پہلے ہی ٹرینڈ کر رہی ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ سامعین مواد پر مبنی فلمیں دیکھنے کے لیے کتنے پرجوش ہیں جو نہ صرف تفریح فراہم کرتی ہیں بلکہ تاریخ کے ایک اہم اور اہم حصے کا تعارف بھی کرتی ہیں۔ فلم کے ارد گرد کی بز سے پتہ چلتا ہے کہ یہ ریلیز پر بڑا اثر ڈالنے کے لیے تیار ہے۔ اس بز کو مزید آگے بڑھانے کے لیے، بنانے والوں نے ایک پرانی پہل شروع کی ہے اور 1990 کی دہائی کے ٹکٹ کی قیمتوں کو واپس لایا ہے۔ ٹکٹ صرف ₹50 سے شروع ہوں گے، اور ناظرین اس پیشکش سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں کوڈ "GOVERNOR90"، جس نے فلم میں مزید دلچسپی پیدا کی ہے۔ سچے اور غیر معمولی واقعات سے متاثر ہو کر، "گورنر" ناظرین کو ہندوستان کے اقتصادی سفر کے ایک ہنگامہ خیز دور میں واپس لے جاتا ہے، جب ملک ایک بڑے مالی بحران کے دہانے پر کھڑا تھا۔ منوج باجپائی نے آر بی آئی گورنر کا کردار ادا کیا ہے، جو ایک پرسکون لیکن دباؤ والے رہنما ہیں جنہیں اہم فیصلے کرنے چاہئیں۔ جیسے جیسے بحران گہرا ہوتا جا رہا ہے، وہ ملک کو معاشی تباہی سے بچانے کے لیے جرات مندانہ اور غیر روایتی اقدامات کرنے پر مجبور ہیں۔ طاقتور مکالموں سے بھری یہ دلکش کہانی سنشائن پکچرز آپ کے سامنے لایا ہے۔ چنمے منڈلیکر کی طرف سے ہدایت اور وپل امرت لال شاہ کی طرف سے تیار کردہ، فلم اشین اے شاہ کی طرف سے شریک پروڈیوسر ہیں..... اسکرپٹ سویندو بھٹاچاریہ، سوربھ بھارت، روی اسرانی، اور وپل امرت لال شاہ نے لکھا ہے۔ گانے جاوید اختر نے لکھے ہیں اور موسیقی امت ترویدی نے ترتیب دی ہے۔ فلم 12 جون 2026 کو ریلیز ہونے والی ہے۔

آکاشوانی اور دوردرشن کو سرحدی علاقوں میں فروغ ملے گا: اشونی ویشنو

جئے پور۔ 11/ جون۔ ایم این این۔ ریلوے، اطلاعات اور نشریات کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے جمعرات کو کہا کہ کشمیر سے لے کر کچ تک ہندوستان کے سرحدی علاقوں میں آکاشوانی اور دوردرشن کو ریچ کو مضبوط بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں، نئے ایف ایم ٹرانسمیٹر اور نشریاتی ڈھانچہ قائم کیا جا رہا ہے۔ جے پور میں آکاشوانی سینٹر میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ویشنو نے کہا، "کشمیر سے لے کر کچ تک تمام سرحدی علاقوں میں آکاشوانی اور دوردرشن کے لیے خصوصی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ مناسب ایف ایم ٹرانسمیٹر اور دوردرشن مراکز قائم کیے جا رہے ہیں۔" ویشنو نے جے پور کے آکاشوانی احاطے میں منعقدہ پروگرام کے دوران راجستھان کے رام گڑھ میں 20 کلو واٹ ایف ایم ٹرانسمیٹر کا عملی طور پر افتتاح بھی کیا۔ ایف ایم ٹرانسمیٹر کے آغاز پر روشنی ڈالتے ہوئے، انہوں نے کہا، آج جیسلمیر میں ایک نیا 20 کلو واٹ ایف ایم ٹرانسمیٹر لانچ کیا گیا، جو نہ صرف ضلع بلکہ آس پاس کے علاقوں کا احاطہ کرے گا -- تقریباً 80 کلومیٹر کا دائرہ اور تقریباً 20000 مربع کلومیٹر۔ یہ ایک اہم قدم ہے۔ اس سے پہلے، پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے، ویشنو نے کہا کہ راجستھان میں تقریباً 4600 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 85 ریلوے اسٹیشنوں پر وسیع پیمانے پر دوبارہ ترقی کا کام جاری ہے، جس کا مقصد ریاست میں جدید ریل انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے کہا، ریاست بھر میں، مستقبل کے لیے ایک نئی بنیاد رکھنے کے لیے تقریباً 4600 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے ساتھ 85 اسٹیشنوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کچھ سٹیشنوں پر کام پہلے ہی مکمل ہو چکا ہے، جبکہ کئی دیگر تکمیل کے قریب ہیں۔ 15 اسٹیشنوں پر کام مکمل طور پر مکمل ہو چکا ہے اور تقریباً 23 مزید پر مکمل ہو چکا ہے، حالانکہ سرکاری طور پر صرف 100 فیصد مکمل ہونے پر ہی شمار کیا جاتا ہے۔ سٹیشنوں میں بارمیر، بنڈی، دوسہ، دیشنوک، فتح پور شیخاوتی، گنگا پور سٹی، گوکامیدھی، گووند گڑھ، راج گڑھ، کھیرتل، منڈل، منگرواہ روڈ، سومیٹر ہوا روڈ شامل ہیں۔ تقریباً 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

وزیر مملکت کیرتی وردھن سنگھ 12-13 جون کو تاجکستان کا دورہ کریں گے

نئی دہلی۔ 11/ جون۔ ایم این این۔ وزیر مملکت برائے امور خارجہ کیرتی وردھن سنگھ 12-13 جون، 2026 کو تاجکستان کا دو روزہ سرکاری دورہ کریں گے، جس میں "وسطی ایشیا-ایس سی او کا مرکز: اے ایپیس آف پیس" کے موضوع پر شنگھائی تعاون تنظیم کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ وزارت خارجہ کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ایس سی او حکومتی کونسل کے سربراہان۔ کانفرنس کا تھیم نوجوانوں، ثقافت اور تہذیب پر ہندوستان کی ایس سی او کی ترجیحات کے ساتھ اچھی طرح ہم آہنگ ہے۔ ہندوستان وسطی ایشیا کو ہندوستان کے توسیعی پڑوس کے طور پر تسلیم کرتا ہے اور علاقائی روابط، سلامتی اور خوشحالی کو فروغ دینے میں کلیدی شراکت دار ہے۔ وزارت خارجہ امور کے مطابق، وزیر مملکت کانفرنس کے دوران رکن ممالک کے ہم منصبوں کے ساتھ دو طرفہ میٹنگیں کرنے والے ہیں۔ قبل ازیں 2 اپریل کو، ہندوستان اور تاجکستان نے تاجکستان کے دوشنبے میں دفتر خارجہ کے مشاورت کا 5واں دور منعقد کیا۔ وزارت خارجہ نے ایک سرکاری بیان میں کہا کہ مشاورت کی مشترکہ صدارت ہندوستان کی طرف سے سفیر سی جارج، سکریٹری (مغرب) اور تاجک کی طرف سے نائب وزیر خارجہ ادیبک قلندر نے کی۔ ایک پریس ریلیز کے مطابق، مشاورت کے دوران، دونوں فریقوں نے سیاسی، دفاع، سلامتی، تجارت اور معیشت، ثقافت، تعلیم اور قونصلر امور کے شعبوں میں دو طرفہ تعاون کی صورتحال کا جامع جائزہ لیا۔ دونوں فریقوں نے کثیر الجہتی فریم ورک کے اندر تعاون پر بھی تبادلہ خیال کیا اور باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ دورے کے دوران سیکرٹری (مغرب) نے تاجکستان کے وزیر خارجہ سراج الدین محرد ین سے ملاقات کی۔ ملاقات میں دونوں فریقین نے باہمی فائدہ مند شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے اور دو طرفہ مصروفیات کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ بیان میں یہ بھی روشنی ڈالی گئی کہ سکریٹری (مغرب) نے دوشنبے میں ہندوستانی برادری اور ہندوستان کے دوستوں سے بھی بات چیت کی اور ہندوستان-تاجکستان تعلقات کو مضبوط بنانے میں ان کے تعاون کی تعریف کی۔ اس موقع پر، انہوں نے دوشنبہ میں صدرالدین عینی کے نام سے منسوب تاجک اسٹیٹ پیڈاگوجیکل یونیورسٹی میں تین انڈیا کارنرز، خوجند میں تاجک اسٹیٹ یونیورسٹی آف کامرس کے انسٹی ٹیوٹ آف اکانومی اینڈ ٹریڈ اور کلوب میں پروفیشنل ٹیکنیکل انوویشن لاسیم کا افتتاح کیا۔

نائجیریا اور بھارت: ثقافت سے جڑا ایک مضبوط رشتہ

نئی دہلی/ ابوجہ۔ 11/ جون۔ ایم این این۔ بھارت اور نائجیریا کے تعلقات صرف سفارت کاری، تجارت یا اقتصادی تعاون تک محدود نہیں بلکہ دونوں ممالک کے درمیان ایک گہرا ثقافتی اور عوامی رابطہ بھی موجود ہے، جس نے دہائیوں کے دوران دو طرفہ تعلقات کو مضبوط بنیاد فراہم کی ہے۔ ایک تجزیے کے مطابق بھارت اور نائجیریا دونوں کثیر الثقافتی، کثیر لسانی اور متنوع معاشرے ہیں جہاں روایات، خاندانی اقدار، فنون، موسیقی اور ثقافتی ورثے کو نمایاں اہمیت حاصل ہے۔ یہی مشترکہ خصوصیات دونوں ممالک کے عوام کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نائجیریا میں بھارتی برادری کئی دہائیوں سے موجود ہے اور دونوں ممالک کے درمیان تعلیمی، ثقافتی اور کاروباری روابط مسلسل فروغ پا رہے ہیں۔

تامس واڑی میں امامِ مسجد کے ساتھ مبینہ بدسلوکی، ملزم چند گھنٹوں میں گرفتار

پولیس کی فوری کارروائی، مسلم وفود کا سخت قانونی اقدام کا مطالبہ

جلگاؤں: ۱۱/ جون (عقیل خان بیاولی): ضلع جلگاؤں کے تعلقہ پارولہ کے قصبہ تامس واڑی میں امامِ مسجد کے ساتھ پیش آئے مبینہ بدسلوکی کے ایک واقعہ نے مقامی مسلمانوں میں تشویش کی لہر دوڑا دی۔ واقعے کے بعد مختلف مذہبی، سماجی اور سیاسی تنظیموں کی جانب سے فوری نمائندگی کی گئی، جس کے نتیجے میں پولیس نے تیز رفتار کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو چند گھنٹوں کے اندر گرفتار کر لیا۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق جمعرات 11 جون کی صبح تقریباً سات بجے تامس واڑی مسجد کے خطیب و امام، حافظ قاسم حکیم (ساکن مارول، تعلقہ بیاول) شیواجی چوک سے گزر رہے تھے کہ ایک نوجوان، جس کی شناخت اکشے عرف نائیہ کے نام سے ہوئی ہے، نے انہیں راستے میں روک لیا۔ الزام ہے کہ ملزم نے بدزبانی کرتے ہوئے دھمکی آمیز رویہ اختیار کیا اور مذہبی نعرے لگانے پر مجبور کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس دوران ویڈیو بھی بنائی گئی جسے بعد ازاں سوشل میڈیا پر وائرل کر دیا گیا۔ واقعے کے بعد حافظ قاسم حکیم شدید ذہنی اور نفسیاتی دباؤ کا شکار ہو گئے۔ ویڈیو کے سوشل میڈیا پر گردش کرتے ہی معاملہ پورے علاقے میں موضوعِ بحث بن گیا اور مختلف تنظیموں کے ذمہ داران متحرک ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق مقامی نمائندوں نے ریاستی اقلیتی کمیشن، جمعیت العلماء ہند اور دیگر ذمہ دار اداروں سے رابطہ قائم کرتے ہوئے پولیس انتظامیہ کی توجہ اس معاملے کی جانب مبذول کرائی۔ ایک وفد نے پارولہ پولیس اسٹیشن جبکہ دوسرے وفد نے جلگاؤں سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) دفتر پہنچ کر فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے معاملے کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری کارروائی کی اور تقریباً تین گھنٹوں کے اندر ملزم اکشے عرف نائیہ کو حراست میں لے لیا۔ اطلاعات کے مطابق ملزم کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS) کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جبکہ مزید سخت قانونی دفعات شامل کرنے کے مطالبے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں مسلم وفد جلد ہی ایس پی جلگاؤں سے ملاقات کر کے مزید قانونی کارروائی کا مطالبہ کرے گا۔ وفد میں ریاستی اقلیتی کمیشن کے صدر پیارے خان، سکریٹری منہاج ملا، مفتی محمد ہارون ندوی، راغب احمد، عبدالعزیز سالار، امجد پٹھان، انیس شاہ، حافظ عبدالرحیم پٹیل، شاہد، رئیس قریشی، عمران علی، اسلم بھائی ارنڈول، عارف دیشمکھ اور فاروق قادری سمیت دیگر شخصیات شامل تھیں۔ پولیس کی بروقت اور مؤثر کارروائی پر اقلیتی طبقے نے اطمینان کا اظہار کیا ہے، تاہم نمائندگان نے مطالبہ کیا ہے کہ ملزم کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں کسی بھی فرد کو مذہبی منافرت یا سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچانے کی جرأت نہ ہو۔

وزیر اعظم مودی دنیا کے مقبول ترین اور بااثر رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں: ڈاکٹر عمار رضوی

تاریخی کامیابی پر ڈاکٹر عمار رضوی کا تہنیتی مکتوب

لکھنؤ: ۱۱/ جون (پریس ریلیز/ ابوشحمہ انصاری) آل انڈیا مائناریٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق قائم مقام وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عمار رضوی نے وزیر اعظم ہند نریندر مودی کو ملک کے سب سے طویل عرصے تک مسلسل خدمات انجام دینے والے جمہوری طور پر منتخب وزیر اعظم بننے کی تاریخی کامیابی پر تہنیتی مکتوب ارسال کرتے ہوئے دلی مبارکباد اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے اپنے مکتوب میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ منفرد اور تاریخی اعزاز حاصل کر کے ملک کی سیاسی تاریخ میں ایک نیا باب رقم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس غیر معمولی سنگ میل تک پہنچنے والے وہ پہلے منتخب وزیر اعظم ہیں، جن کی قیادت نے نہ صرف بھارت کی ترقی کی رفتار کو نئی سمت دی بلکہ ملک کو عالمی سطح پر ایک مضبوط اور باوقار مقام بھی دلایا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم مودی کی رہنمائی میں بھارت نے مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں اور عالمی برادری میں اپنی منفرد شناخت قائم کی ہے۔ ان کی دوراندیش قیادت، غیر متزلزل عزم اور ملک و قوم کے لیے مسلسل خدمات نے کروڑوں ہندوستانیوں کو متاثر اور حوصلہ بخشا ہے۔ ڈاکٹر عمار رضوی نے کہا کہ آج وزیر اعظم مودی دنیا کے مقبول ترین اور بااثر رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کی قیادت میں بھارت نے ترقی، خود انحصاری، سفارتی کامیابیوں اور عالمی وقار کے میدان میں نئی بلندیاں حاصل کی ہیں، جو ہر ہندوستانی کے لیے باعثِ فخر ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم کی خدمات اور کامیابیوں کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی صحت، درازیٔ عمر اور مستقبل میں مزید کامیابیوں کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں بھارت ترقی، خوشحالی اور قومی وقار کی نئی منزلیں طے کرتا رہے گا۔ یہ اطلاع آل انڈیا مائناریٹیز فورم فار ڈیموکریسی کے سکریٹری نشر و اشاعت ابوشحمہ انصاری نے فراہم کی۔

بھارت نے افغانستان کو طبی امداد فراہم کی

نئی دہلی 11/ جون۔ ایم این این۔ وزارت خارجہ نے افغانستان کے صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کیا، افغان صحت کے حکام کو تشخیص، علاج اور خصوصی دیکھ بھال کے لیے طبی آلات تحفے میں دینے کا اعلان کیا۔ بدھ کے روز، وزارت کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اشتراک کیا، "افغانستان کے صحت کے شعبے کی حمایت کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، ہندوستان نے تشخیص اور علاج کے لیے طبی سامان تحفے میں دیا، بشمول نوزائیدہ اور بچوں کی دیکھ بھال کے آلات، کارڈیوگراف مشین، وینٹی لیٹرز، مریض مانیٹر، میکسیلو فیشل الیکٹروکاٹری، پلاسٹک سرجری سیٹ، اور خصوصی طبی کٹس، افغان ہیلتھ اتھارٹیز کو۔" افغانستان کے صحت کے شعبے میں مدد کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، بھارت نے تشخیص اور علاج کے لیے طبی آلات کا تحفہ دیا، بشمول نوزائیدہ اور بچوں کی دیکھ بھال کے آلات، کارڈیوگراف مشین، وینٹی لیٹرز، مریض مانیٹر، میکسیلو فیشل الیکٹروکاٹری، پلاسٹک سرجری سیٹ۔

جامعہ ریاض الصالحات، اعظم پورہ، حیدرآباد میں نئے تعلیمی سال کا آغاز، داخلے جاری

اساتذہ و معلمات کی تربیت کے لیے دو روزہ اورینٹیشن پروگرام کا کامیاب انعقاد، ماہرین کے خطابات

جامعہ ریاض الصالحات اعظم پورہ کے زیر اہتمام نئے تعلیمی سال کے آغاز پر اساتذہ و معلمات کے لیے دو روزہ اورینٹیشن پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ محترمہ حمیراء نشاط صاحبہ صدر معلمہ کے بموجب پروگرام کا مقصد تدریسی و تربیتی صلاحیتوں کو فروغ دینا، ادارہ جاتی اہداف سے ہم آہنگی پیدا کرنا اور دورِ حاضر کے چیلنجز کے تناظر میں تعلیمی ذمہ داریوں کا شعور بیدار کرنا تھا۔ پروگرام میں مختلف ماہرین تعلیم، دانشوران اور ذمہ دارانِ ادارہ نے اہم موضوعات پر اظہارِ خیال کیا۔ ڈاکٹر عصمت فاطمہ، اسسٹنٹ پروفیسر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تدریسی طریقے اور اس کا استعمال کے عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے مؤثر تدریس کے مختلف اسالیب پر روشنی ڈالی اور اساتذہ پر زور دیا کہ وہ طالبات کو جدید ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے مثبت اور تعمیری استعمال سے واقف کرائیں۔ ڈاکٹر محمد مبشر احمد، ناظم شہر جماعت اسلامی ہند، عظیم تر حیدرآباد و صدر انتظامی کمیٹی جامعہ ریاض الصالحات نے عصری چیلنجز کے تناظر میں مدارس کا کردار کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے امت مسلمہ کو درپیش فکری، اعتقادی اور سماجی چیلنجز کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ مدارس کی ذمہ داری صرف افراد کی تعلیم نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کی فکری و اخلاقی رہنمائی بھی ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عبد السمیع صدیقی، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اساتذہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ زبان کی تدریس محض قواعد اور نصاب تک محدود نہ ہو بلکہ طالبات کو زبان کے عملی استعمال اور مستقل مطالعہ کا ذوق بھی دیا جائے۔ ڈاکٹر مہوش بانو، اسسٹنٹ پروفیسر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے تدریسی مقاصد کے تعین کے عنوان پر گفتگو کرتے ہوئے تدریسی منصوبہ بندی اور تعلیمی نتائج کے حصول کے مختلف عملی طریقوں سے شرکاء کو روشناس کرایا۔ ڈاکٹر محسن صدیقی، ڈائریکٹر انڈر سٹینڈ قرآن اکیڈمی نے تدریسی حکمت عملی، سبق کی منصوبہ بندی اور تدریسی مہارتوں کے فروغ پر گفتگو کرتے ہوئے اساتذہ کو مسلسل مشق اور خود احتسابی کی تلقین کی۔ جناب مرزا محمد اعظم علی بیگ، سکریٹری جامعہ ریاض الصالحات نے ادارے کے وژن، مشن، ادارہ جاتی پالیسیوں کی پابندی، باہمی تعاون، نظم و ضبط اور ٹیم ورک کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے اساتذہ کو مسلکی تعصبات سے بالاتر ہو کر مستند علمی مصادر سے استفادہ اور طالبات کی متوازن شخصیت سازی پر توجہ دینے کی تلقین کی۔ جناب سید شاہ شمس الدین قادری، رکن انتظامی کمیٹی جامعہ، نے تدریس میں پیش آنے والی عملی دشواریوں اور ان کے حل پر اساتذہ و معلمات سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ دو روزہ پروگرام کی نظامت محترم محمد حیدر علی قریشی صاحب، جوائنٹ سکریٹری جامعہ ریاض الصالحات نے انجام دی۔ اختتامی نشست میں تمام مقررین، شرکاء اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا گیا اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ جامعہ اپنے تعلیمی و تربیتی مشن کے تحت ملت کی فکری، اخلاقی اور علمی تعمیر کے لیے اپنی کوششیں مزید مؤثر انداز میں جاری رکھے گی۔ اس سے قبل جامعہ کے اسکول سیکشن کے ٹیچرس کے لیے بھی تین روزہ آن لائن اورینٹیشن کلاسس کا بھی کامیابی کے ساتھ انعقاد کیا گیا جس محترمہ اسماء زرین صاحبہ/ بائیو سائنس، ومحترمہ جویریہ صاحبہ/ ریاضی اور جناب محمد صلاح الدین صاحب نے اسلامک اسٹڈیز جیسے مضامین میں مہارت کیسے پیدا کریں، قرآن مجید سے کیسے جوڑیں؟ سیر حاصل روشنی ڈالی۔ جناب مرزا محمد اعظم علی بیگ، سکریٹری جامعہ کے بموجب جامعہ میں نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے اور داخلے جاری ہیں خواہش مند طالبات و اولیاء طالبات و سرپرست جامعہ میں راست طور پر رجوع کرتے ہوئے تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے موبائل نمبر 9381377069 یا 7799500259 پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

روس نے ریکارڈ حکمرانی کے دوران لاکھوں لوگوں کو غربت سے نکالنے پر وزیر اعظم مودی کی تعریف کی

ماسکو، 11 جون۔ 11/ جون۔ ایم این این۔ کریملن نے بدھ کے روز نریندر مودی کی ہندوستان کے سب سے طویل عرصے تک رہنے والے منتخب وزیر اعظم بننے پر تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ان کے دور حکومت میں 250 ملین لوگوں کو غربت سے نکالا گیا تھا۔ ٹائمز آف انڈیا نے کہا کہ مودی بدھ کو جواہر لعل نہرو کو پیچھے چھوڑ کر جدید ہندوستانی تاریخ میں سب سے طویل عرصے تک رہنے والے منتخب وزیر اعظم بن گئے ہیں۔ اخبار نے کہا کہ مودی نے 4399 دن خدمات انجام دیں جبکہ نہرو نے 4398 دن خدمات انجام دیں۔ کریملن کے ترجمان دیمتری پیسکوف نے صحافیوں کو بتایا کہ "مودی کے دور حکومت میں 250 ملین لوگوں کو غربت سے نکالا گیا ہے۔" یہ ہندوستان کے لیے ایک بہت اہم اشارہ ہے۔" پیسکوف نے کہا، "یہ ایک ایسا ملک ہے جو اقتصادی ترقی اور ترقی کی تیز ترین شرحوں کے ساتھ دنیا کی صف اول کی اقتصادی طاقتوں میں سے ایک بن گیا ہے۔ اور، ہمارے لیے سب سے اہم، ایک ایسا ملک جس کے ساتھ ہمارے شراکت داری کے تعلقات ہیں۔" پیسکوف نے کہا کہ روس اور ہندوستان کے تعلقات تمام شعبوں میں ترقی کر رہے ہیں اور امید ظاہر کی کہ مودی تعلقات کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

سوئیڈن کی ساب اور بھارت کے درمیان گرپین ای لڑاکا طیاروں پر مذاکرات جاری

نئی دہلی۔ 11/ جون۔ ایم این این۔ سوئیڈن کی دفاعی کمپنی ساب نے کہا ہے کہ وہ بھارتی فضائیہ کی ضروریات کے پیش نظر اپنے جدید گرپین ای لڑاکا طیارے کی پیشکش کے حوالے سے بھارت کے ساتھ مسلسل رابطے اور مذاکرات کر رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ساب بھارتی فضائیہ کے لیے تقریباً 114 کثیر المقاصد لڑاکا طیاروں کے ممکنہ منصوبے میں دلچسپی رکھتی ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ اگر بھارت گرپین ای کا انتخاب کرتا ہے تو وہ مقامی صنعت کے ساتھ شراکت داری، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور بھارت میں پیداوار کے وسیع مواقع فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ ساب حکام کے مطابق کمپنی متعدد بھارتی دفاعی اور فضائی صنعت سے وابستہ اداروں کے ساتھ ملاقاتیں کر رہی ہے تاکہ "میک ان انڈیا" کے تحت طیاروں کی تیاری اور سپلائی چین میں مقامی شراکت کو فروغ دیا جا سکے۔ گرپین ای ساب کا جدید ترین ملٹی رول لڑاکا طیارہ ہے، جو جدید ایویونکس، الیکٹرانک وارفیئر سسٹمز اور نیٹ ورک سینٹرک جنگی صلاحیتوں سے لیس ہے۔ اس وقت سوئیڈن، برازیل اور دیگر ممالک اس پلیٹ فارم کو استعمال کر رہے ہیں یا اس کے آرڈر دے چکے ہیں۔ دفاعی ماہرین کے مطابق بھارت کی فضائیہ کو اپنی سکواڈرن تعداد برقرار رکھنے اور پرانے طیاروں کی جگہ نئے پلیٹ فارمز شامل کرنے کی ضرورت ہے، جس کے باعث مختلف عالمی کمپنیاں بھارتی منڈی میں دلچسپی کا اظہار کر رہی ہیں۔ حالیہ مہینوں میں بھارت اور سوئیڈن کے دفاعی تعلقات میں بھی پیش رفت دیکھی گئی ہے۔ گزشتہ ماہ وزیر اعظم نریندر مودی کے سوئیڈن کے دورے کے دوران سوئیڈش فضائیہ کے گرپین طیاروں نے ان کے خصوصی طیارے کو سوئیڈن کی فضائی حدود میں استقبال کے طور پر اسکارٹ کیا تھا، جسے دونوں ممالک کے بڑھتے ہوئے دفاعی روابط کی علامت قرار دیا گیا۔

گواہاٹی میں بلو ویلی کلسٹر کا آغاز۔ آسام اور یورپی یونین کے درمیان تعاون کو نئی جہت

گواہاٹی/ 11/ جون۔ ایم این این۔ آسام حکومت اور یورپی یونین نے گواہاٹی میں بلو ویلی کلسٹر کا آغاز کر دیا ہے، جس کا مقصد ذائقوں، خوشبوؤں اور آبوش کے شعبوں میں تعاون، سرمایہ کاری، تحقیق اور صنعتی شراکت داری کو فروغ دینا ہے۔ یہ منصوبہ آسام، شمال مشرقی بھارت اور یورپی ممالک کے درمیان پائیدار ویلیو چینز، اختراع اور کاروباری روابط کو مضبوط بنانے کی ایک اہم کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔ اس اقدام کو جنوری 2026 میں طے پانے والے بھارت۔ یورپی یونین جامع اسٹریٹجک ایجنڈا کے تحت عملی تعاون کی جانب ایک اہم پیش رفت سمجھا جا رہا ہے۔ بلو ویلی کلسٹر کے ذریعے مقامی صنعتوں، کسانوں، خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس، اسٹارٹ اپس اور تحقیقی اداروں کو بین الاقوامی منڈیوں اور یورپی ویلیو چینز سے جوڑنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس منصوبے سے سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی کی منتقلی، روزگار کے مواقع اور برآمدات میں اضافے کی توقع ہے۔ یورپی یونین کے اعلیٰ سطحی وفد "ٹیم یورپ" نے آسام کے دورے کے دوران ریاستی حکومت اور کاروباری اداروں کے ساتھ مختلف شعبوں میں تعاون کے امکانات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ گرین انرجی، زرعی مصنوعات، صحت، فوڈ پروسیسنگ اور قدرتی مصنوعات کو مستقبل کے اہم شعبوں کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ماہرین کے م

غیر قانونی جوئے کے اڈے پر چھاپہ، 12 افراد کے خلاف کارروائی، 29 ہزار 830 روپے کا مال ضبط

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ضلع پولیس کی جانب سے "آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف جاری مہم میں مقامی جرائم شاخ (ایل سی بی) ناندیڑ نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی جوئے کے اڈے پر چھاپہ مارا۔ اس کارروائی میں 12 افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا جبکہ 29 ہزار 830 روپے مالیت کا نقد رقم اور جوئے کا سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس کے مطابق پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ، جناب اویناش کمار (آئی پی ایس) کی ہدایت پر ضلع بھر میں غیر قانونی کاروبار اور جرائم کے خلاف خصوصی مہم چلائی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے کی نگرانی میں پولیس ٹیم کو خفیہ اطلاع موصول ہوئی کہ موضع کہالا بزرگ کے کھیت کے علاقے میں چند افراد "تیرنٹ" نامی جوا کھیل رہے ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر 10 جون 2026 کی شام پولیس نے موقع پر چھاپہ مارا۔ کارروائی کے دوران 12 افراد جوا کھیلتے ہوئے پائے گئے۔ پولیس کو دیکھتے ہی 9 ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے جبکہ 3 افراد کو موقع سے حراست میں لیا گیا۔ گرفتار افراد میں کریم الدین عرف نثار حسین شیخ، آصف الدین لیاقت شیخ اور گنگاور باباراؤ جادھو شامل ہیں۔ دیگر 9 فرار ملزمان کی تلاش جاری ہے۔ پولیس نے موقع سے نقد رقم اور جوئے کے سامان سمیت مجموعی طور پر 29 ہزار 830 روپے مالیت کا مال ضبط کیا۔ اس معاملے میں پولیس اسٹیشن کنٹور میں مہاراشٹر جواء ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ارچنا پاٹل، ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سورج گرو اور پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے کی رہنمائی میں انجام دی گئی۔ کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے متعلقہ افسران اور عملے کی ستائش کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی۔

سونکھیڑ پٹرول پمپ قتل کیس

دو ملزمان چند گھنٹوں میں گرفتار، ایل سی بی کی کامیابی

ناندیڑ، 11 جون: (ورق تازہ نیوز) ضلع ناندیڑ کے سونکھیڑ علاقے میں واقع مورگے پٹرول پمپ پر پیش آئے قتل کے سنسنی خیز معاملے میں پولیس نے برق رفتاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے دونوں ملزمان کو چند ہی گھنٹوں میں گرفتار کرلیا۔ یہ کارروائی مقامی جرائم شاخ (LCB) ناندیڑ اور سونکھیڑ پولیس کی مشترکہ کوششوں سے انجام دی گئی۔ پولیس کے مطابق 10 جون 2026 کو شام تقریباً 4 بجے مورگے پٹرول پمپ پر دو افراد نے کفیات علی خواجہ معین الدین سے پٹرول کے بارے میں دریافت کیا۔ کفایت علی نے جواب دیا کہ وہ پلمبر ہیں اور پٹرول سے متعلق معلومات پمپ کے عملے سے حاصل کی جائیں۔ اسی بات پر دونوں فریقوں کے درمیان تلخ کلامی ہوگئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ بحث کے دوران ملزمان نے کفایت علی اور موقع پر موجود گواہوں پر لاٹھیوں، لاتوں اور مکوں سے حملہ کردیا، جس کے نتیجے میں کفیات علی شدید زخمی ہوگئے اور موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ واردات کے بعد ملزمان فرار ہوگئے تھے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سونکھیڑ پولیس اسٹیشن میں قتل سمیت مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ اویناش کمار (آئی پی ایس) نے فوری طور پر ملزمان کی گرفتاری کے احکامات جاری کیے، جس کے بعد پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے کی قیادت میں خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ تفتیش کے دوران خفیہ اطلاع ملی کہ قتل کے دونوں فرار ملزمان ناندیڑ کے مرکزی بس اسٹینڈ کے علاقے میں موجود ہیں۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے جال بچھا کر دونوں ملزمان، پون راجیبھاؤ چودھری (23 سال) اور بالاجی شیواجی راؤ مورے (36 سال)، ساکنان سونکھیڑ کو گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق ابتدائی پوچھ گچھ میں دونوں ملزمان نے جرم کا اعتراف کرلیا، جس کے بعد انہیں مزید قانونی کارروائی کے لیے سونکھیڑ پولیس کے حوالے کردیا گیا ہے۔ قتل جیسے سنگین مقدمے کے ملزمان کو چند ہی گھنٹوں میں گرفتار کرنے پر پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار نے کارروائی میں شامل افسران اور اہلکاروں کی ستائش کرتے ہوئے انہیں مبارکباد دی۔

ناندیڑ ضلع میں قتل، اقدامِ قتل، شدید زخمی کرنے اور

دھوکہ دہی کے چار مقدمات درج

ناندیڑ، 11 جون: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع کے مختلف پولیس تھانوں کی حدود میں قتل، اقدامِ قتل، شدید مارپیٹ اور دھوکہ دہی کے چار الگ الگ مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ پولیس نے بعض معاملات میں ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔

گاؤں خیر کا کے شخص کا قتل

دو ملزمان گرفتار

مکھیڑ پولیس تھانہ کی حدود میں 10 جون 2026 کو صبح تقریباً 30:10 بجے نیومنڈھا، مکھیڑ میں 42 سالہ گیانوبا نارائن پور کے ساکن خیر کا کا قتل کردیا گیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان گجانن مانک راؤ سدگیر اور اپپا راؤ بالاجی سوریہ وشی (دونوں ساکنان خیر کا) نے مبینہ طور پر گاڑی کی اسٹیپنی چوری کے تنازع پر مقتول کو گاڑی میں لے جا کر قتل کیا۔ اس معاملے میں ششی کلا یادو دیوکتے کی شکایت پر مکھیڑ پولیس اسٹیشن میں بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

دیگلور میں سنگ باری سے قتل کی کوشش

دیگلور کے ہنومان مندر چوک میں 10 جون کی رات تقریباً 30:12 بجے ایک شخص پر جان لیوا حملہ کیا گیا۔ پولیس کے مطابق پرکاش تجلوار ساکن سانگوی (کے) نے نامعلوم وجہ کی بنا پر شکایت کنندہ کے بھائی کے سر پر پتھر سے حملہ کرکے شدید زخمی کردیا۔ اس سلسلے میں ●● ساوترا مادھو وڈیٹوار ●● کی شکایت پر دیگلور پولیس نے اقدامِ قتل کا مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی ہیں۔

نہر کے گاد نکالنے کے تنازع پر چار افراد کے خلاف مقدمہ

سونکھیڑ پولیس تھانہ کی حدود میں واقع وڈیپوری کے کھیت علاقے میں 9 جون کو نہر سے گاد نکالنے کے تنازع پر جھگڑا پیش آیا۔ الزام ہے کہ ●● سمبھاجی کالے واڈ، بھگوان کالے واڈ، رتن کالے واڈ اور نارائن کالے واڈ ●● نے مبینہ طور پر مل کر ●● شنکر بھاؤ راؤ کالے واڈ ●● پر لاٹھیوں سے حملہ کیا جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ شکایت کی بنیاد پر سونکھیڑ پولیس نے چاروں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

جعلی پولیس بن کر بزرگ جوڑے سے سونے کے زیورات لوٹ لیے

تامسا پولیس تھانہ کی حدود میں 10 جون کو بھاؤ پاتھر ڈا بھاٹا کے قریب تین نامعلوم افراد نے خود کو پولیس اہلکار ظاہر کرتے ہوئے ایک بزرگ جوڑے کو دھوکہ دیا۔ ملزمان نے یہ کہہ کر کہ پاتھر ڈا میں چوری ہوئی ہے، ان کے پاس موجود سونے کے زیورات اپنے قبضے میں لے لیے اور فرار ہوگئے۔ متاثرہ ماروت راؤ نام دیو راؤ تاور (75 سال) کی شکایت کے مطابق ملزمان تقریباً 65 ہزار روپے مالیت کے سونے کے زیورات لے گئے۔ تامسا پولیس نے دھوکہ دہی کا مقدمہ درج کر کے نامعلوم ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔ پولیس کے مطابق تمام معاملات کی مزید تفتیش متعلقہ افسران کی نگرانی میں جاری ہے۔

ماتوشری سرکاری ای بی سی طلبہ ہاسٹل میں داخلوں کا آغاز، 15 تا 30 جون درخواستیں جمع ہوں گی

ناندیڑ، 11 جون: ماتوشری سرکاری ای بی سی (اقتصادی طور پر پسماندہ طبقات) طلبہ ہاسٹل، تتھاگت نگر، مالیگاؤں روڈ، ناندیڑ میں تعلیمی سال 2026-27 کے لیے داخلہ عمل شروع کردیا گیا ہے۔ اس ہاسٹل میں ناندیڑ شہر اور اطراف کے علاقوں کے ایسے طلبہ کو مفت رہائش اور طعام کی سہولت فراہم کی جاتی ہے جو ثانوی، اعلیٰ ثانوی یا گریجویشن کی تعلیم حاصل کررہے ہوں اور معاشی طور پر کمزور طبقات سے تعلق رکھتے ہوں۔ ہاسٹل انتظامیہ کی جانب سے نئے داخلوں اور تجدید داخلہ (ری ایڈمیشن) کے لیے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ داخلہ فارم 15 جون سے 30 جون 2026 تک دفتری اوقات میں ہاسٹل دفتر سے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ سرکاری تعطیلات کے دن اس عمل سے مستثنیٰ ہوں گے۔ انتظامیہ کے مطابق مکمل طور پر پُر کیے گئے درخواست فارم مطلوبہ دستاویزات کے ساتھ مقررہ مدت کے دوران ہی قبول کیے جائیں گے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔ ہاسٹل کے سربراہ نے طلبہ اور سرپرستوں سے اپیل کی ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر تمام ضروری دستاویزات کے ساتھ درخواستیں جمع کروا کر اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

گواری سماج کے 100 طلبہ کو انگلش میڈیم رہائشی اسکولوں میں داخلہ، درخواستیں طلب

ناندیڑ، 11 جون: خصوصی پسماندہ زمرے سے تعلق رکھنے والے گواری سماج کے طلبہ کے لیے حکومت کی جانب سے ایک اہم تعلیمی منصوبہ نافذ کیا گیا ہے، جس کے تحت انہیں معروف انگلش میڈیم رہائشی اسکولوں میں داخلہ فراہم کیا جائے گا۔ حکومتی فیصلے کے مطابق گواری سماج کے طلبہ کو ہر سال قریبی شہروں کے نامور انگلش میڈیم رہائشی اسکولوں میں پہلی جماعت سے بارہویں جماعت تک تعلیم حاصل کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے کے خواہشمند طلبہ اور ان کے والدین سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے درخواست فارم سماجی انصاف بھون، گیان ماتا اسکول کے سامنے واقع دفتر معاون ڈائریکٹر، دیگر پسماندہ بہوجن فلاح، ناندیڑ میں جمع کرائیں۔ اس منصوبے کے تحت مجموعی طور پر 100 طلبہ کا انتخاب کیا جائے گا۔ منتخب طلبہ کو تعلیمی سال 2026-27 سے قریبی شہروں کے انگلش میڈیم رہائشی اسکولوں میں داخلہ دلانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ دریں اثنا، تعلیمی سال 2026-27 کے لیے انگلش میڈیم رہائشی اسکول چلانے والی خواہشمند اور معروف تعلیمی اداروں سے بھی مقررہ نمونے کے مطابق مکمل تجاویز طلب کی گئی ہیں۔ متعلقہ ادارے اپنے تجاویز 15 جون 2026 تک معاون ڈائریکٹر، دیگر پسماندہ بہوجن فلاح، ناندیڑ کے دفتر میں جمع کرا سکتے ہیں۔ اس ضمن میں دیگر پسماندہ بہوجن فلاح کے معاون ڈائریکٹر سچن کھنے نے مزید معلومات دیتے ہوئے طلبہ، والدین اور تعلیمی اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سنہری موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

مردم شماری کے کام میں مثالی کارکردگی پر معلّمہ محمدی عظمیٰ خان کو اعزاز

ناندیڑ: 11 جون: بھارت کی مردم شماری 2027 کے تحت جاری پہلے مرحلے کے ہاؤس لسٹنگ اور ہاؤسنگ سینسس میں غیر معمولی محنت، فرض شناسی اور مثالی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر ناندیڑ کے ممتاز تعلیمی ادارہ مدینۃ العلوم ہائی اسکول کی شارکنندہ و معاون معلّمہ محمدی عظمیٰ خان محمد ذبیح اللہ خان کو ناندیڑ واگھالا شہر میونسپل کارپوریشن کی جانب سے مومینٹو اور توصیفی سند پیش کرکے نوازا گیا۔ یہ اعزاز میونسپل کارپوریشن کے معاون کمشنر و چارج آفیسر (مردم شماری) جناب راون سونٹرے کے دستِ مبارک سے عطا کیا گیا۔ چار سو سے زائد مکانات پر مشتمل وسیع ذمہ داری ہونے کے باوجود معلّمہ محمدی عظمیٰ خان صاحبہ نے مقررہ مدت کے اندر نہایت مستعدی، باریک بینی اور مکمل درستگی کے ساتھ بغیر کسی شکایت کے مردم شماری کا کام پایۂ تکمیل تک پہنچایا، جس پر متعلقہ انتظامیہ نے ان کی خصوصی ستائش کرتے ہوئے اسے مثالی کارکردگی قرار دیا۔ اس موقع پر مردم شماری دفتر کے سینئر کلرک شریکانت اچھپوار، آفس سپرنٹنڈنٹ گوپال تو ٹاواڑ، انچارج کلرک سچھم واگھمارے، تجاوزات محکمہ کے کلرک راہل سونکا میلے اور معاون معلم محمد صلاح الدین بھی موجود تھے۔ اس نمایاں کامیابی میں نظام العلوم اردو پرائمری اسکول کے ہیڈ ماسٹر اور مردم شماری سپروائزر جناب محمد اکبر صاحب کی قیمتی رہنمائی، مسلسل حوصلہ افزائی اور موثر سرپرستی کو بھی بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا گیا، جن کی رہنمائی نے اس قومی فریضے کی بہترین انجام دہی میں اہم کردار ادا کیا۔ معلّمہ محمدی عظمیٰ خان صاحبہ نے مردم شماری جیسے اہم قومی فریضے کو انتہائی ایمانداری، احساسِ ذمہ داری، محنت، نظم و ضبط اور اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ انجام دے کر نہ صرف مدینۃ العلوم ہائی اسکول بلکہ پورے تعلیمی شعبے کا وقار بلند کیا ہے، جس پر مدینۃ العلوم ہائی اسکول کی صدر معلّمہ صفیہ آصف خان صاحبہ اور تدریسی و غیر تدریسی عملے نے معلّمہ محمدی عظمیٰ خان صاحبہ کو اس شاندار کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کی اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔

ناندیڑ ریلوے ڈویژن میں خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم

1,155 بے ضابطہ سفری معاملات بے نقاب، 5.86 لاکھ روپے جرمانہ وصول

ناندیڑ، 11 جون: (ورق تازہ نیوز) جنوبی وسطی ریلوے کے ناندیڑ ڈویژن کی جانب سے بغیر ٹکٹ اور غیر قانونی سفر پر روک لگانے، ریلوے آمدنی کے تحفظ اور مسافروں کو محفوظ و آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنے کے مقصد سے 9 جون 2026 کو مختلف ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں میں خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہم چلائی گئی۔ اس خصوصی مہم کے دوران ٹکٹ چیکنگ عملے نے ٹرینوں، ریلوے اسٹیشنوں اور اہم مسافری مقامات پر وسیع پیمانے پر جانچ کی۔ کارروائی کے دوران بغیر ٹکٹ سفر (TWT) کرنے والے 804 مسافروں کے خلاف کارروائی کی گئی، جس سے 4 لاکھ 47 ہزار 10 روپے کی رقم وصول ہوئی۔ اسی طرح غیر مجاز یا بے ضابطہ سفر (IRT) کے 245 معاملات سامنے آئے، جن سے 1 لاکھ 22 ہزار 550 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ مزید برآں، بغیر بکنگ سامان (UBL) لے جانے کے 106 معاملات درج کیے گئے، جن سے 16 ہزار 895 روپے وصول ہوئے۔ مجموعی طور پر اس خصوصی مہم میں 155,1 خلاف ورزیوں کے معاملات سامنے آئے اور ریلوے کو 5 لاکھ 86 ہزار 455 روپے کا ریونیو حاصل ہوا۔ اس مہم کو مؤثر بنانے کے لیے مجموعی طور پر 154 ٹکٹ چیکنگ اہلکار تعینات کیے گئے تھے۔ ان میں 29 اہلکار خصوصی چیکنگ ٹیموں میں، 12 اہلکار اسٹیشنوں پر مستقل جانچ کے لیے جبکہ 113 اہلکار رسولتی اور سلیپر کوچوں کی جانچ کے لیے مامور تھے۔ ان ٹیموں نے ریزرو اور غیر ریزرو ڈبوں، اسٹیشن احاطوں اور سامان برداری کے مقامات پر تفصیلی جانچ کی۔ ریلوے حکام کے مطابق یہ مہم ناندیڑ ڈویژن کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے، جس کا مقصد بغیر ٹکٹ اور بے ضابطہ سفر کی روک تھام، ریلوے آمدنی کا تحفظ اور مسافروں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا ہے۔ ایسی کارروائیوں سے ریزرو کوچوں میں غیر ضروری بھیڑ کم ہوتی ہے اور جائز ٹکٹ رکھنے والے مسافروں کو زیادہ منظم اور آرام دہ سفر میسر آتا ہے۔ ناندیڑ ریلوے ڈویژن نے تمام مسافروں سے اپیل کی ہے کہ سفر شروع کرنے سے قبل درست اور جائز ٹکٹ حاصل کریں، متعلقہ درجے میں ہی سفر کریں اور سامان کی بکنگ ریلوے قوانین کے مطابق کروائیں۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ ذمہ دارانہ سفر کے فروغ اور مسافری خدمات کو مزید بہتر بنانے کے لیے مستقبل میں بھی اس نوعیت کی خصوصی ٹکٹ چیکنگ مہمات باقاعدگی سے جاری رکھی جائیں گی۔

مانسون سے قبل مویشیوں کی حفاظتی ٹیکہ کاری مہم کا آغاز

محکمۂ مویشی پروری کی جامع منصوبہ بندی

ناندیڑ، 11 جون: (ورق تازہ نیوز) ریاست میں مانسون کی آمد کے پیش نظر مویشیوں کو مختلف متعدی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے محکمۂ مویشی پروری نے "مانسون سے قبل حفاظتی ٹیکہ کاری مہم" کا آغاز جنگی بنیادوں پر کردیا ہے۔ محکمہ کا مقصد مویشیوں کی صحت کا تحفظ اور کسانوں کو معاشی نقصان سے بچانا ہے، جس کے لیے مقررہ اہداف کو سو فیصد مکمل کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ مویشی پروری کے کمشنر ڈاکٹر کرن پاٹل (آئی اے ایس) نے بتایا کہ بارش کے موسم سے قبل پھیلنے والی خطرناک بیماریوں، خصوصاً ●● ہیمر جک سیپٹی سیمیا (گھٹ سرپ) ●● اور ●● بلیک کوارٹر (فریا) ●● پر قابو پانے کے لیے وسیع پیمانے پر ٹیکہ کاری کی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ویکسین کے مؤثر نتائج کے لیے کولڈ چین (شیت زنجیر) نظام کو مضبوط بنایا گیا ہے تاکہ ریاستی سطح سے لے کر دیہی علاقوں کے ذیلی مراکز تک ویکسین مطلوبہ درجہ حرارت میں محفوظ طریقے سے پہنچ سکے۔ محکمہ نے مہم کی کامیابی کے لیے ضلع اور تعلقہ سطح پر ویکسین کا وافر ذخیرہ پہلے ہی فراہم کردیا ہے۔ ویٹرنری افسران اور عملے کی خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں، جو دیہات اور مویشی باڑوں تک پہنچ کر "ڈور اسٹیپ" طریقے سے جانوروں کو ٹیکے لگا رہی ہیں۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ کسی بھی جانور کی ٹیکہ کاری رہ نہ جائے۔

مویشی پالکوں سے اپیل: ڈاکٹر کرن پاٹل نے مویشی پالکوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنی گائیں، بھینسیں، بکریاں اور بھیڑوں کو مانسون سے قبل حفاظتی ٹیکے ضرور لگوائیں، کیونکہ بارش کے موسم میں جانوروں کی قوتِ مدافعت کم ہوجاتی ہے اور بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بروقت ٹیکہ کاری سے بیماریوں اور ممکنہ مالی نقصان سے بچا جاسکتا ہے۔

'بھارت پشودھن سسٹم' پر فوری اندراج لازمی: اس مہم کی ایک اہم خصوصیت ٹیکہ کاری کا شفاف ڈیجیٹل ریکارڈ ہے۔ کمشنر نے تمام ویٹرنری افسران اور ملازمین کو ہدایت دی ہے کہ ہر جانور کو ویکسین لگانے کے فوراً بعد اس کا اندراج مرکزی حکومت کے ●● 'بھارت پشودھن سسٹم' (NDLM Portal) ●● پر ریئل ٹائم میں کیا جائے۔ اس کے لیے جانوروں کی 12 ہندسوں والے شناختی ٹیگ کے ذریعے رجسٹریشن ضروری ہوگی، تاکہ مہم کی نگرانی مؤثر انداز میں کی جاسکے اور فرضی اندراجات کی روک تھام ہوسکے۔ محکمۂ مویشی پروری نے تمام مویشی پالکوں سے قریبی سرکاری ویٹرنری اسپتال سے رابطہ کرکے اس مہم میں فعال شرکت کی اپیل کی ہے۔

اپنی یکجہتی، وفاداری اور محنت ہی پارٹی کے مستقبل کو مزید روشن بنائے گی: سنیترہ پوار

ممبئی: نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کا 27 واں یومِ تاسیس ممبئی کے شنمکھانند ہال میں بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر پارٹی کی قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت پوار نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی کی یکجہتی، کارکنوں کی وفاداری اور ان کی مسلسل محنت ہی این سی پی کے مستقبل کو مزید مضبوط اور روشن بنائے گی۔ انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ طوفانوں کو دیکھ کر ہم نے کبھی اپنے راستے نہیں بدلے، مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے کبھی اپنے قدم نہیں روکے اور گھڑی کے کانٹوں کا یہ سفر اب کبھی نہیں رکے گا۔ جدوجہد کے اس میدان میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کبھی پیچھے نہیں ہٹے گی۔ سنیترہ پوار نے کہا کہ این سی پی کی بنیاد خودداری اور عوامی خدمت کے جذبے پر رکھی گئی تھی۔ پارٹی کی تشکیل اور اس کے فروغ میں شرد پوار، اجیت دادا پوار اور بے شمار کارکنوں کا اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلا یومِ تاسیس ہے جو اجیت دادا پوار کی غیر موجودگی میں منایا جا رہا ہے، اس لیے یہ تقریب تمام کارکنوں کے لیے جذباتی اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال کے یومِ تاسیس کا موضوع "سمرپن، سنگھرش اور سنکلپ" (سپردگی، جدوجہد اور عہد) رکھا گیا ہے، جو مکمل طور پر اجیت دادا پوار کی یاد سے منسوب ہے۔ اجیت دادا نے ریاست کی ترقی، عوامی فلاح اور پارٹی کی مضبوطی کے لیے اپنی پوری زندگی وقف کردی تھی۔ کسانوں، مزدوروں، نوجوانوں، خواتین، صنعت کاروں اور محروم طبقات کو انصاف دلانے اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے انہوں نے دن رات محنت کی۔ سنیترہ پوار نے کہا کہ اجیت دادا کا خواب ایک ترقی یافتہ مہاراشٹر تھا اور این سی پی کا ہر کارکن اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے پرعزم ہے۔ سنیترہ پوار نے کہا کہ شیواجی مہاراج، شاہو مہاراج، مہاتما جیوتی با پھلے اور ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے افکار ہی این سی پی کی اصل بنیاد ہیں۔ تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلنا اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا پارٹی کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقلیتوں، او بی سی، پسماندہ طبقات، آدیواسیوں اور سماج کے ہر طبقے کو تحفظ اور اعتماد کا احساس دلانا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے اور مذہب یا ذات کی بنیاد پر نفرت پھیلانے والی سیاست کو کبھی جگہ نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ مقامی خود مختار اداروں کے انتخابات کے پیش نظر تنظیم کو بوتھ سطح سے مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ ووٹر لسٹوں کی خصوصی جانچ کے دوران پارٹی کارکن پوری ذمہ داری کے ساتھ کام کریں تاکہ پارٹی کا ایک بھی حامی ووٹر کسی تکنیکی وجہ سے فہرست سے خارج نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ "میرا بوتھ، میرا گاؤں" کے تصور کے ساتھ کارکنوں کو میدان میں اترنا ہوگا۔ انہوں نے اس بات کا بھی یقین دلایا کہ پارٹی کے وفادار کارکنوں کو انصاف ملے گا اور مختلف بورڈز اور کارپوریشنوں میں تقرریوں کے وقت پارٹی وابستگی اور تنظیمی خدمات کو اہمیت دی جائے گی۔

پانچویں تا آٹھویں جماعت کے طلبہ کے تعلیمی جانچ کے نتائج ویب سائٹ پر جاری

ناندیڑ، 11 جون: مہاراشٹر اوپن اسکول بورڈ، پونے کی جانب سے پانچویں جماعت (پرائمری سطح) اور آٹھویں جماعت (اعلیٰ پرائمری سطح) کے طلبہ کے لیے منعقدہ تعلیمی جانچ (Evaluation) کے نتائج جاری کر دیے گئے ہیں۔ مہاراشٹر ریاستی ثانوی و اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کے پونے، ناگپور، چھترپتی سمبھاجی نگر، ممبئی، کولہاپور، امراوتی، ناسک، لاتور اور کونکن ڈویژنل بورڈز کے ذریعے 15 اپریل سے 25 اپریل 2026 کے دوران یہ جانچ سیشن منعقد کیا گیا تھا۔ بورڈ کی جانب سے 11 جون 2026 کو نتائج سرکاری ویب سائٹ پر جاری کردیے گئے ہیں۔ طلبہ اپنے نتائج ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں، جہاں ہر مضمون کے اعتبار سے ان کی گریڈ (درجہ بندی) ظاہر کی گئی ہے۔ طلبہ اپنی معلومات اور نتیجے کا پرنٹ بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ لاتور ڈویژنل بورڈ کے سیکریٹری نے بتایا کہ کامیاب طلبہ کو پانچویں تا آٹھویں جماعت کی تعلیمی اہلیت اور حاصل شدہ علمی و فنی مہارتوں کے سرٹیفکیٹ مناسب وقت پر فراہم کیے جائیں گے۔ طلبہ اور والدین مزید معلومات کے لیے مہاراشٹر اوپن اسکول بورڈ کی سرکاری ویب سائٹ سے رجوع کر سکتے ہیں۔

ٹی سی گم گئی

میری عبدالکریم محمد ابراہیم کے نام کی مدینۃ العلوم ہائی اسکول ناندیڑ کی دسویں جماعت کامیاب کی سال 1972 کی ٹی سی دوران سفر کہیں گم گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو پتہ ذیل پر لاکر دیں مناسب انعام سے نوازا جائے گا۔

عبدالکریم محمد ابراہیم
سائی نگر نزد مدرسہ غریب نواز ناندیڑ
9421908833

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی